ماہنامہ

انصار اللہ قادیان

یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُوْنُوْا أَنْصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

نومبر 2021ء

مورخہ 22/ اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت
کے افتتاحی اجلاس میں خطاب فرماتے ہوئے
محترم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت

اس موقعہ پر حاضر اراکین مجالس انصار اللہ بھارت کا ایک منظر

مؤرخہ 24/ اکتوبر 2021ء کو مسجد انوار میں منعقدہ
اختتامی اجلاس کی صدارت فرماتے ہوئے
محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت قادیان

اس موقعہ پر حاضر اراکین مجالس انصار اللہ بھارت کا ایک منظر

مؤرخہ 22؍اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کی افتتاحی تقریب سے قبل لوائے مجلس انصاراللہ لہراتے ہوئے
مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مؤرخہ 24؍اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت کی
اختتامی تقریب کے موقعہ پر ملیالم ترجمہ کتاب تذکرۃ الشہادتین کا اجراء فرماتے ہوئے
محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان

مؤرخہ 24؍اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر مکرم رفیق احمد بیگ صاحب
صدر اجتماع کمیٹی شکریہ احباب پیش کرتے ہوئے

مؤرخہ 24؍اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب
ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان سے موازنہ مجالس میں اوّل انعام
حاصل کرتے ہوئے مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ قادیان

مؤرخہ 24؍اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر،
صدر انجمن احمدیہ قادیان علمی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم فرماتے ہوئے

مؤرخہ 24؍اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر مکرم شیراز احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ
جنوبی ہند قادیان ورزشی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم فرماتے ہوئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:19 | نبوت 1400 ہجری شمسی ۔ نومبر/2021ء | شمارہ:11

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن و درس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
پیغام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع 41واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2021ء	11
تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد (21)	13
سو سال قبل نومبر 1921ء	15
سالانہ کارگزاری رپورٹ۔ مجلس انصار اللہ بھارت بابت 21-2020ء	16
رپورٹ موازنہ معیار مابین مجالس۔ انصار اللہ بھارت بابت۔ 21-2020ء	26
مکرم محمد اکبر بیگ صاحب مرحوم آف طاہر آباد (آسنور کشمیر) کا ذکر خیر	29
اخبار مجالس (رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ صوبہ اڈیشہ)	30

نگران:

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر

محمد عارف ربّانی
فون: 60062 37424

مجلس اِدارت

شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

سید طفیل احمد شہباز
فون: 89681 84270

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون: 01872-220186
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ 210 روپے، فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبد اللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

'اگر تم نے مقابلہ ہی کرنا ہے تو نیکی اور تقویٰ میں کرو'

قیام مجلس انصاراللہ: سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 26 جولائی 1940ء کو مجلس انصاراللہ کا باقاعدہ اعلان فرمایا۔ اس تنظیم کا خاص مقصد نیکیوں میں سبقت لے جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (البقرۃ:149)

یعنی اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔

مجالس کے 3 گروپ: سبقت الی الخیر کی اس روح کو قائم رکھنے کیلئے ذیلی تنظیموں میں موازنہ مابین مجالس کا نظام جاری ہے۔ امسال پہلی مرتبہ مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے سیدنا حضور انور کی منظوری سے مجالس کی تین گروپ بنائے ہیں۔ (1) ایسے مجالس جن کی تجنید 1 تا 20 ہے۔ (2) ایسی مجالس جن کی تجنید 21 تا 50 ہے۔ (3) ایسی مجالس جن کی تجنید 50 سے زائد ہے۔ سال بھر کی کارکردگی کا موازنہ کرنے کے بعد ہر سہ گروپوں میں اوّلین دس مجالس کو سیدنا حضور انور کے دست مبارک سے دستخط شدہ سندات اور ٹرافیاں پیش کی جاتی ہیں۔

موازنہ کیلئے بنیادی شرط: کسی بھی مجلس کو اس موازنہ میں شامل ہونے کیلئے اُس مجلس کی بارہ مہینوں کی رپورٹیں بروقت مرکزی دفتر کو موصول ہونا پہلی اور بنیادی شرط ہے۔ اس کے بعد لائحہ عمل کے مطابق ماہانہ، ششماہی یا سالانہ کاموں کی کارکردگی کو ملحوظ رکھتے ہوئے کل نمبرات مقرر کئے جاتے ہیں اور پھر حاصل کردہ نمبرات کے مطابق مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت کی منظوری سے اوّلین دس مجالس کا اعلان کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑی سعادت ہوتی ہے۔ کم تجنید والی مجالس کو ہم یاد دِلانا چاہتے ہیں کہ امسال ورچول میٹنگ کے دوران سیدنا حضور انور نے فرمایا ہے کہ

"تین چار انصار... کو تو زیادہ اچھا کام کرنا چاہئے۔ تین چار تو ایک مثالی مجلس بن سکتی ہے۔ کہ وہاں کوئی مسئلہ ہی نہیں زیادہ لوگوں کا۔ جتنے زیادہ لوگ ہوں اتنا کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ جتنے کم لوگ ہوں اتنا کام کرنا آسان ہے۔"

اس موقع پر حضور انور نے ماہانہ کارگزاری رپورٹوں کے تعلق سے مکرم قائد عمومی صاحب کی خاص راہنمائی فرمائی ہے۔ پس اس لحاظ سے تمام مجالس کے زعماء اور ناظمین اضلاع کو ماہانہ کارگزاری رپورٹ بھجوانے کے تعلق سے خاص جدّ و جہد کرنے کی ضرورت ہے۔ نیکیوں میں مقابلہ کی ترغیب دلاتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

"اگر یہ جذبہ مسابقت قومی رنگ میں پیدا ہو جائے اور ہر فرد نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے تو دنیا کے تمام جھگڑے اور فسادات مٹ جائیں اور امن اور صلح کا دَور دورہ ہو جائے ......اسلام کہتا ہے کہ اگر تم نے مقابلہ ہی کرنا ہے تو نیکی اور تقویٰ میں کرو۔ خدا تعالیٰ کی محبت اور تعلق باللہ میں کرو۔ اسلام کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کے پھیلانے میں کرو۔ دنیوی ترقی کی تدابیر میں کرو۔ اور گندے مقابلوں میں اپنی طاقتیں خرچ نہ کرو۔"

(تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 183 تا 184)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ **"اسلام تو انسان کو چُست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے مَیں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدو جہد سے کرو۔"** (ملفوظات جلد 1 صفحہ 184)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"تینوں ذیلی تنظیمیں ماہانہ رپورٹس براہ راست مجھے بھجوایا کریں۔ لندن دفتر پرائیویٹ سیکریٹری میں تینوں ذیلی تنظیموں کے شعبے ہیں۔ ان کے آفیسز ہیں جو سارا ریکارڈ رکھتے ہیں اور رپورٹس پر باقاعدہ میری طرف سے ہدایات بھجوائی جاتی ہیں۔"

(بحوالہ سبیل الرشاد جلد چہارم صفحہ 374)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضور انور کی ہدایات پر دل وجان سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

اِنَّ الَّذِیۡنَ ہُمۡ مِّنۡ خَشۡیَۃِ رَبِّہِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ○ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ○ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ بِرَبِّہِمۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ ○ وَالَّذِیۡنَ یُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوۡا وَّقُلُوۡبُہُمۡ وَجِلَۃٌ اَنَّہُمۡ اِلٰی رَبِّہِمۡ رٰجِعُوۡنَ ○ اُولٰٓئِکَ یُسٰرِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ وَہُمۡ لَہَا سٰبِقُوۡنَ ○

(سورۃ المؤمنون: 58 تا 62)

ترجمہ: یقیناً وہ لوگ جو اپنے ربّ کے رعب سے ڈرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے ربّ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے ربّ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ لوگ کہ جو بھی وہ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل (اس خیال سے) ڈرتے رہتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے ربّ کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو بھلائیوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور وہ اُن میں سبقت لے جانے والے ہیں۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

عَنۡ اَبِیۡ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اَنَّ نَاسًا قَالُوۡا: یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ! ذَھَبَ اَھۡلُ الدُّثُوۡرِ بِالۡاُجُوۡرِ یُصَلُّوۡنَ کَمَا نُصَلِّیۡ وَیَصُوۡمُوۡنَ کَمَا نَصُوۡمُ وَیَتَصَدَّقُوۡنَ بِفُضُوۡلِ اَمۡوَالِھِمۡ. قَالَ: اَوَلَیۡسَ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمۡ مَا تَصَدَّقُوۡنَ بِہٖ اِنَّ بِکُلِّ تَسۡبِیۡحَۃٍ صَدَقَۃً، وَکُلِّ تَکۡبِیۡرَۃٍ صَدَقَۃً، وَکُلِّ تَحۡمِیۡدَۃٍ صَدَقَۃً وَکُلِّ تَھۡلِیۡلَۃٍ صَدَقَۃً وَاَمۡرٌ بِالۡمَعۡرُوۡفِ صَدَقَۃٌ، وَنَھۡیٌ عَنۡ مُنۡکَرٍ صَدَقَۃٌ، وَفِیۡ بُضۡعِ اَحَدِکُمۡ صَدَقَۃٌ۔ قَالُوۡا: یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ! اَیَاۡتِیۡ اَحَدُنَا شَھۡوَتَہٗ وَیَکُوۡنُ لَہٗ فِیۡھَا اَجۡرٌ؟ قَالَ: اَرَاَیۡتُمۡ لَوۡ وَضَعَھَا فِیۡ حَرَامٍ اَکَانَ عَلَیۡہِ وِزۡرٌ؟ فَکَذٰلِکَ اِذَا وَضَعَھَا فِی الۡحَلَالِ کَانَ لَہٗ اَجۡرٌ۔ (مسلم کتاب الزکٰوۃ)

ترجمہ: حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپؐ سے عرض کی کہ دولت مند لوگ سارا ثواب لے گئے۔ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم رکھتے ہیں اور پھر اپنے زائد اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے تم کو مال نہیں دیا جو تم بطور صدقہ خرچ کرو؟ یاد رکھو ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے اور اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہنا صدقہ ہے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے برائی سے روکنا صدقہ ہے بلکہ وظیفہ زوجیت ادا کرنا بھی صدقہ ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ! کیا اپنی خواہش پوری کرنے میں بھی ثواب ملتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کیا تم دیکھتے نہیں کہ اگر کوئی حرامکاری کا مرتکب ہو تو اس کو گناہ ہوگا تو اِسی طرح اگر وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر حلال اور جائز راہ اختیار کرے تو اس کو ثواب بھی ملے گا۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ مہم عظیم اصلاح خلائق کی
صرف کاغذوں کے گھوڑے دوڑانے سے روبراہ نہیں ہوسکتی

’’بلاشبہ یہ بات یقینی اور امور مسلّمہ میں سے ہے کہ یہ مہم عظیم اصلاح خلائق کی صرف کاغذوں کے گھوڑے دوڑانے سے روبراہ نہیں ہوسکتی۔ اسکے لئے اِسی راہ پر قدم مارنا ضروری ہے جس پر قدیم سے خدا تعالیٰ کے پاک نبی مارتے رہے ہیں۔ اور اسلام نے اپنا قدم رکھتے ہی اس مؤثر طریق کو ایسی مضبوطی اور استحکام سے رواج دیا ہے کہ اُس کی نظیر دوسرے مذہبوں میں ہرگز نہیں پائی جاتی۔ کون اس جماعت کثیر کا دوسری جگہ وجود دکھلا سکتا ہے جو تعداد میں دس ہزار سے بھی زیادہ بڑھ گئی تھی اور کمال اعتقاد اور انکسار اور جانفشانی اور پوری محویّت سے سچائی کے حاصل کرنے اور راستی کے سیکھنے کے لئے آستانہ نبوی پر دن رات پڑی رہتی تھی بے شک حضرت موسیٰ کو بھی ایک جماعت ملی تھی مگر وہ کیسی اور کس قدر سرکش اور متمرّد اور روحانی صحبت اور صدق قدم سے دُور اور مہجور رہنے والی تھی۔ اس بات کو بائبل کے پڑھنے والے اور یہودیوں کی تاریخ پر نظر ڈالنے والے خوب جانتے ہیں مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی جماعت نے اپنے رسول مقبول کی راہ میں ایسا اتحاد اور ایسی روحانی یگانگت پیدا کر لی تھی کہ اسلامی اخوت کی رُو سے سچ مچ عضو واحد کی طرح ہو گئی تھی اور اُن کے روزانہ برتاؤ اور زندگی اور ظاہر و باطن میں انوارِ نبوّت ایسے رَچ گئے تھے کہ گویا وہ سب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عکسی تصویریں تھے۔ سو یہ بھاری معجزہ اندرونی تبدیلی کا جس کے ذریعہ فحش بُت پرستی کرنے والے کامل خدا پرستی تک پہنچ گئے اور ہر دم دنیا میں غرق رہنے والے محبوب حقیقی سے ایسا تعلق پکڑ گئے کہ اس کی راہ میں پانی کی طرح اپنے خونوں کو بہا دیا یہ دراصل ایک صادق اور کامل نبی کی صحبت میں مخلصانہ قدم سے عمر بسر کرنے کا نتیجہ تھا۔ سو اِسی بنا پر یہ عاجز اس سلسلہ کے قائم رکھنے کے لئے مامور کیا گیا ہے اور چاہتا ہے کہ صحبت میں رہنے والوں کا سِلسلہ اور بھی زیادہ وسعت سے بڑھا دیا جائے اور ایسے لوگ دن رات صحبت میں رہیں کہ جو ایمان اور محبت اور یقین کے بڑھانے کے لیے شوق رکھتے ہوں اور اُن پر وہ انوار ظاہر ہوں کہ جو اس عاجز پر ظاہر کئے گئے ہیں اور وہ ذوق اُن کو عطا ہو جو اس عاجز کو عطا کیا گیا ہے تا اسلام کی روشنی عام طور پر دنیا میں پھیل جائے اور حقارت اور ذلّت کا سیہ داغ مسلمانوں کی پیشانی سے دھو دیا جائے۔ اِسی کی بشارت دیکر خداوند خدا نے مجھے بھیجا۔‘‘

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 19 تا 23)

گزارشات از صدر مجلس

خلافت کی حفاظت ۔ تربیت اولاد

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں سے سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت امسال بخیروخوبی شایان شان طریق پر قادیان دارالامان میں منعقد ہوا۔اس موقعہ پر ہماری درخواست کو منظور کرتے ہوئے سیدنا حضور انور نے اپنا روح پرور پیغام ارسال فرمایا ہے۔جس میں ہمیں سیدنا حضور انور نے خلافت کی حفاظت اور تربیت اولاد کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔جیسا کہ حضور پُرنور فرماتے ہیں۔

"پس نیک نمونہ، اُولاد کی نیک تربیت اور اُن کے لئے دعا کو اپنا روزمرہ معمول بنالیں۔پھر یہ بھی ہمیشہ یاد رکھیں کہ انصار اللہ کا ایک بہت بڑا کام جیسا کہ آپ کے عہد میں بھی ہے، خلافت کی حفاظت کرنا ہے۔"

(پیغام حضور انور برموقعہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء)

امسال کا لائحہ عمل: دراصل خلیفہ وقت جس امر کی طرف ہماری توجہ مبذول فرماتے ہیں، وہ ہماری ضرورت ہوا کرتی ہے۔اس لئے امسال اِن دونوں امور کو ایک لائحہ عمل کی صورت دے کر ہمیں ان ہدایات پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔خلافت کی حفاظت اور تربیت اولاد کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو تمہارا نام انصار اللہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے مددگار۔گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے۔اس لیے تم کو بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ابدیت کے مظہر ہوجاؤ۔تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لیے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جاوے اور اس کے دو ذریعے ہو سکتے ہیں۔ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کی جائے اور اس میں خلافت کی محبت قائم کی جائے۔اسی لیے مَیں نے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم قائم کی تھی اور خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔یہ اطفال اور خدام آپ لوگوں کے ہی بچے ہیں۔اگر اطفال الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہوگی۔تو خدام الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہوگی اور اگر خدام الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہوگی تو اگلی نسل انصاراللہ کی اعلیٰ ہوگی۔مَیں نے سیڑھیاں بنادی ہیں۔آگے کام کرنا تمہارا کام ہے۔پہلی سیڑھی اطفال الاحمدیہ ہے۔دوسری سیڑھی خدام الاحمدیہ ہے۔تیسری سیڑھی انصاراللہ ہے اور چوتھی سیڑھی خدا تعالیٰ ہے۔تم اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرو اور دوسری طرف خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو تو یہ چاروں سیڑھیاں مکمل ہوجائیں گی۔اگر تمہارے اطفال اور خدام ٹھیک ہوجائیں اور پھر تم بھی دعائیں کرو اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرلو۔تو پھر تمہارے لیے عرش سے نیچے کوئی جگہ نہیں اور جو عرش پر چلا جائے وہ بالکل محفوظ ہوجاتا ہے۔دنیا حملہ کرنے کی کوشش کرے تو وہ زیادہ سے زیادہ سو دوسو فٹ پر حملہ کرسکتی ہے۔وہ عرش پر حملہ نہیں کرسکتی۔پس اگر تم اپنی اصلاح کرلوگے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کروگے تو تمہارا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہوجائے گا اور اگر تم حقیقی انصار اللہ بن جاؤ اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرلو تو تمہارے اندر خلافت بھی دائمی طور پر رہے گی اور وہ عیسائیت کی خلافت سے بھی لمبی چلے گی۔"

(الفضل 21/مارچ 1957ء اور 24/مارچ 1957ء)

پیارے انصار بھائیو!

پس مَیں تمام انصار بھائیوں کو نہایت دلی تڑپ کے ساتھ توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اپنی اولاد کے دلوں میں خلافت کی محبت کو اس رنگ میں قائم کریں کہ وہ دربار خلافت سے جاری ہونے والی ہر ہدایت پر ذوق و شوق سے رضائے الٰہی کی خاطر عمل کرنے والے ہوں۔ناظمین وزعماء کرام اس حوالہ سے اپنے اجلاسات میں خصوصیت سے توجہ دلاتے رہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

عطاء المجیب لون

صدر مجلس انصاراللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہ ستمبر 2021ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ 3 ستمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
عزیزم سیّد طالع احمد شہید کے درخشندہ اوصاف کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گذشتہ دنوں ہمارے ایک بہت ہی پیارے بچّے اور واقفِ زندگی عزیزم سیّد طالع احمد ابن سیّد ہاشم اکبر کی گھانا میں شہادت ہوئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ 23 اور 24 اگست کی درمیانی شب ایم ٹی اے کی تین رکنی ٹیم غانا کے ناردرن ریجن میں ریکارڈنگ کرکے کماسی آرہی تھی کہ راستے میں سوا سات بجے کے قریب ڈاکوؤں کی فائرنگ سے عزیزم سیّد طالع احمد اور عمر فاروق صاحب زخمی ہوگئے۔

سیّد طالع احمد محترمہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ اور سیّد میر محمد احمد صاحب کے نواسے، حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے پڑنواسے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کے پڑپوتے تھے۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ حضرت اماں جانؓ کے چھوٹے بھائی تھے اس لحاظ سے ان کا سلسلہ حضرت اماں جانؓ سے ملتا ہے اور پھر حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی وجہ سے حضرت مسیح موعودؑ سے رشتہ قائم ہوتا ہے۔ مرحوم مرزا غلام قادر شہید کے داماد بھی تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی اور تحریکِ وقفِ نَو میں شامل تھے۔

انہوں نے بائیومیڈیکل سائنس میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد جرنلزم میں ماسٹرز کیا تھا۔ 2013ء میں زندگی وقف کی اور پھر مختلف دفاتر میں کام کرنے کے بعد 2016ء میں ایم ٹی اے نیوز میں کُل وقتی تقرری ہوئی جہاں انہوں نے دستاویزی فلمیں بنائیں اور ہفتہ وار پروگرام This week with Huzur کی تو انہوں نے ہی طرح ڈالی تھی۔ اپنی مقامی جماعت اور پھر خدام الاحمدیہ کے تحت بھی خدمات کا موقع ملا۔

عزیزم طالع کو جماعتی املاک اور وقت کی اتنی قدر تھی کہ راستے میں بھی لیپ ٹاپ پر اپنا کام کر رہے تھے کہ Mpaha جنکشن کے قریب ڈاکوؤں نے گاڑی پر فائرنگ کردی۔ آپ کی کمر پر گولی لگی اور بہت سا خون بہ گیا۔ پہلے پولی کلینک میں ان کی میڈیکل ٹریٹمنٹ ہوئی اور پھر ٹمالے ٹیچنگ ہسپتال جاتے ہوئے راستے میں واقعہ کے تقریباً ساڑھے چار گھنٹے کے بعد ان کی وفات ہوگئی۔

عمر فاروق صاحب کہتے ہیں کہ طالع کا سر میری ران پہ تھا اور وہ بار بار مجھ سے یہی پوچھتے تھے کہ کیا ہمارے اس واقعے کی حضورِ انور کو اطلاع ہوگئی ہے۔ خون ضائع ہوجانے اور حددرجہ تکلیف کے باوجود ہسپتال جاتے ہوئے انہوں نے اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ فائرنگ کے دوران میں نے لیپ ٹاپ اور دوسری قیمتی اشیا گاڑی کی پچھلی نشستوں کے نیچے دھکیل دی ہیں، وہاں محفوظ ہیں انہیں نکال لینا۔ اس قدر زخمی ہونے کے باوجود انہیں جماعتی اموال اور تاریخ کے محفوظ ہونے کی فکر تھی۔ عمر فاروق صاحب کہتے ہیں کہ راستے میں بار بار مجھے کہتے کہ

Tell Huzur that I love him and
tell my family that I love them

حضورِ انور نے فرمایا کہ ایک ہیرا تھا جو ہم سے جدا ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو خلافت کے وفاشعار اور دین کو مقدّم رکھنے والے عطا فرماتا

رہے لیکن اس کا نقصان ایسا ہے جس نے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ وہ وقف کی روح کو سمجھنے والا اور اپنے عہد کو حقیقی رنگ میں نبھانے والا پیارا وجود تھا۔ اسے دیکھ کر مجھے حیرت ہوتی اور اب تک ہوتی ہے کہ اس دنیاوی ماحول میں پلنے والے بچے نے اپنے وقف کو سمجھا، اسے نبھایا اور پھر اسے انتہا تک پہنچا دیا۔ حضورِانور نے فرمایا کہ اے پیارے طالع! تمہارے ان آخری الفاظ سے پہلے بھی مجھے پتا تھا، تمہارے ہر عمل، ہر حرکت و سکون، تمہاری آنکھوں کی چمک اور چہرے کی ایک عجیب قسم کی رونق سے اُس محبت کا اظہار ہوتا تھا۔ مجھے شاید ہی کسی میں اس محبت کا اظہار نظر آتا ہو۔

اے پیارے طالع! مَیں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تم نے اپنے وقف اور عہد کے اعلیٰ ترین معیاروں کو حاصل کر لیا۔ وہ خلیفۂ وقت کے الفاظ پر عمل کی کس کس طرح کوشش کرتا تھا اس کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ مربیان سے بعض میٹنگز میں مَیں نے کہا تھا کہ مربیان کو ایک گھنٹے کے قریب تہجد پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ عزیز طالع نے اس پر عمل کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ وہ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کا فرد ہونے کی حیثیت سے افرادِ خاندان کے لیے بھی وفا اور اخلاص کا ایک نمونہ قائم کر گیا ہے۔ وہ واقفینِ زندگی کے لیے بھی حیرت انگیز نمونہ تھا۔ اہلیہ سطوت صاحبہ کہتی ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس قدر محبت تھی کہ آپؐ کے ذکر پر بچوں کی طرح روتا تھا۔ بیٹے طلال کو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہانیاں سناتا تو ہچکیاں لے کر روتا۔ شہید کے والد لکھتے ہیں کہ الحمدللہ! خدا تعالیٰ نے ہمارے بیٹے کو شہادت کے لیے چُن لیا۔ اس کی روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں چودہ سو سال قبل کے مکّے اور مدینے کی گلیوں میں پھرتی تھی اور اس کا جسم پیکرِ عشق تھا۔ شہید مرحوم کی والدہ کہتی ہیں کہ بیٹے کے انتقال کے بعد مجھے اس بات کا زیادہ احساس ہوا ہے کہ اسے آپ سے کس قدر محبت تھی۔

حضورِانور نے فرمایا کہ طالع شہید نے آنحضرتؐ اور حضرت مسیح موعودؑ کی جسمانی اور روحانی آل ہونے کا حق ادا کر دیا۔ حضورِانور نے نمازِ جنازہ حاضر ادا کیے جانے کا ارشاد فرماتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کے بیوی بچوں کا حافظ و ناصر ہو، ماں باپ، بہن بھائیوں کو صبر اور حوصلہ دے۔ اس کے بہن بھائی اور اس کی اولاد اس کی نیکیوں کو جاری رکھنے والے ہوں۔

خطبہ جمعہ: 10 ستمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ کے زمانۂ خلافت اور اُس میں ہونے والی جنگوں کا ذکر چل رہا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کے دَورِ خلافت میں دمشق کا محاصرہ کئی ماہ تک جاری رہا اور حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔ چونکہ یہ حضرت ابوبکرؓ کا دَور ہے، اس لیے اس کی تفصیلات ان شاء اللہ آپؓ کے ذکر میں پیش کی جائیں گی۔ فی الوقت دمشق کی فتح کے بعد پیش آمدہ واقعات بیان کرتا ہوں۔

دمشق فتح ہو جانے کے بعد حضرت ابوعبیدہؓ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو بقاع کی مہم پر روانہ کیا، جہاں فتح کے بعد حضرت خالدؓ نے میسنون نامی چشمے کی طرف ایک سریہ آگے بھیجا۔ رومیوں کے ایک دستے نے مسلمانوں کے عقب سے حملہ کیا جس کی وجہ سے بہت سے مسلمان شہید ہو گئے۔ ان شہداء کی نسبت سے اس چشمے کا نام عین الشہداء پڑ گیا۔ حضرت ابوعبیدہؓ نے دمشق پر یزید بن ابوسفیان کو اپنا قائم مقام بنایا جنہوں نے جید بن خلیفہ کو تدمر اور ابوزہر قشیری کو ثنیہ و حوران روانہ کیا؛ جہاں کے لوگوں نے صلح کر لی۔ شرحبیل بن حسنہؓ نے مسلط کردہ جنگ کے باعث اردن کے دارالحکومت طبریہ کے علاوہ تمام ملک پر قبضہ کر لیا۔ حضرت خالدؓ بقاع کے علاقے سے کامیاب ہو کر لوٹے۔

فتح فحل 14 ہجری میں ہوئی۔

فتح بیسان و طبریہ: چند روزہ محاصرے اور معمولی جھڑپ کے بعد اہلِ بیسان کے ساتھ مصالحت ہو گئی۔ اسی طرح اہلِ طبریہ نے بھی صلح کی پیش کش کی جسے منظور کر لیا گیا۔ فتح حمص 14ر ہجری: جب حضرت ابوعبیدہؓ اور حضرت خالد بن ولیدؓ نے حمص کا محاصرہ کیا۔ حمص والے مسلمانوں کی ثابت قدمی دیکھ کر صلح پر آمادہ ہو گئے چنانچہ خراج اور جزیے پر صلح ہو گئی۔

مرج الروم کا واقعہ اسی سال پیش آیا۔ حضرت ابوعبیدہؓ اور حضرت خالدؓ کے ذوالکلاع مقام پر پڑاؤ کی اطلاع ہرقل کو پہنچی تو اس نے تو ذرا

کو مقابلے کے لیے روانہ کیا۔ جب یہ مرج الروم پہنچے تو شنس رومی بھی ادھر آ گیا۔ ایک رات جب تو ذرا اپنی جگہ خالی کر کے وہاں سے روانہ ہوا تو حضرت خالدؓ نے اس کا پیچھا کیا۔ دوسری جانب یزید بن ابوسفیان کو تو ذرا کی حرکت کی خبر ملی تو انہوں نے سامنے سے اسے روک لیا۔ اس طرح دونوں اطراف سے مسلمانوں نے تو ذرا کے لشکر کو آ لیا اور کشتوں کے پشتے لگا ڈالے۔ ادھر مرج الروم میں ابوعبیدہؓ نے شنس کا مقابلہ کیا اور فتح پائی۔

اس کے بعد حضرت ابوعبیدہؓ نے حماۃ د، شیزر اور سلمیہ میں کامیابی حاصل کی اور پھر شام کے ساحلی شہر لاذقیہ کا رخ کیا۔

لاذقیہ کی فتح 14ہجری میں ہوئی۔

فتح قنسرین 15ہجری: حضرت ابوعبیدہؓ نے حضرت خالدؓ کو قنسرین روانہ کیا۔ راستے میں حاضر مقام پر رومیوں نے میناس کی زیرِ قیادت مقابلہ کیا اور شکست کھائی۔ اہلِ علاقہ نے حضرت خالدؓ سے درخواست کی کہ انہیں زبردستی جنگ میں شامل کیا گیا تھا لہٰذا ان سے درگذر کیا جائے۔ خالد نے ان کا عذر قبول کیا لیکن کچھ رومی یہاں سے بھاگ کر قنسرین میں قلعہ بند ہو گئے۔ جہاں کوئی راہِ نجات نہ پا کر چند روز بعد انہوں نے صلح کی پیش کش کی لیکن حضرت خالدؓ نے انہیں حکم عدولی کی سزا دینے کا فیصلہ کیا۔ اہلِ قنسرین مال ومتاع اور اہل و عیال چھوڑ کر انطاکیہ بھاگ گئے۔ جب حضرت ابوعبیدہؓ وہاں پہنچے تو انہوں نے حضرت خالدؓ کے فیصلے کو انصاف پر مبنی قرار دیا تاہم شفقت سے کام لیتے ہوئے اہلِ شہر کو امان دے دی۔ جس پر انطاکیہ فرار ہو جانے والے افراد بھی جزیے کی ادائیگی پر واپس آ گئے۔

فتح قیساریہ 15ہجری میں ہوئی۔ الفاروق میں لکھا ہے کہ قیساریہ پر 13ہجری میں عمرو بن عاص نے چڑھائی کی۔ حضرت ابوعبیدہؓ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ نے یزید بن ابوسفیان کو چڑھائی کا حکم دیا جنہوں نے 17ہزار کے لشکر کے ساتھ محاصرہ کیا لیکن وہ 18ہجری میں اپنی بیماری پر امیر معاویہ کو قائم مقام بنا کر دمشق چلے گئے جہاں ان کی وفات ہوئی۔ حضرت امیر معاویہؓ نے محاصرہ جاری رکھا۔ اسی معرکے میں ایک روز بدری صحابی حضرت عبادہ بن صامتؓ نے مسلمانوں سے درد بھرا خطاب کیا اور کہا کہ اے مسلمانو! تم حملہ کر کے رومیوں کو اس لیے ہٹا نہیں سکے کیونکہ یا تو تم میں کوئی خائن ہے یا مخلص نہیں پھر آپؓ نے صدقِ دل سے شہادت کی تلقین فرمائی۔ بالآخر ایک روز رومی مقابلے کے لیے نکلے اور عبرت ناک شکست کھائی چنانچہ اس روز اسّی ہزار سے لے کر ایک لاکھ تک رومی سپاہی مارے گئے۔

حضرت عمرؓ کے عہدِ خلافت کا تذکرہ آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد حضورِانور نے درج ذیل مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

(1) مکرمہ خدیجہ صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی کے محمد علوی صاحب صابق مبلغ کیرالہ (2) مکرم ملک سلطان رشید خان صاحب آف کوٹ فتح خان سابق امیر ضلع اٹک (3) مکرم عبدالقیوم صاحب انڈونیشیا (4) مکرم داؤد رزاقی یونس صاحب بینن۔ حضورِانور نے تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔

خطبہ جمعہ: 17 ستمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ کے زمانے کے واقعات کا ذکر چل رہا تھا جس میں آج جنگِ یرموک کے متعلق کچھ بیان کروں گا۔ جنگِ یرموک پندرہ ہجری یا بعض کے نزدیک فتحِ دمشق سے پیشتر تیرہ ہجری میں لڑی گئی تھی۔ ایک روایت کے مطابق حضرت عمرؓ کو سب سے پہلے جنگِ یرموک میں فتح کی خوش خبری ملی تھی، اس وقت حضرت ابوبکرؓ کی وفات کو بیس دن گزرے تھے جبکہ بعض کے نزدیک سب سے پہلے فتحِ دمشق کی خوش خبری ملی تھی اور شواہد سے یہی بات زیادہ درست لگتی ہے۔ رومی دمشق و حمص سے شکست کھا کر سرحدی شہر انطاکیہ پہنچے جہاں ہرقل نے اپنے ہوشیار اور معزز درباریوں سے رائے طلب کی کہ عرب جو ساز و سامان اور جنگی زور میں تم سے کم ہیں، تم پر غالب کیسے آ رہے ہیں۔ تمام مشیروں نے ندامت سے سر جھکا لیے تاہم ایک تجربہ کار، بڈھے نے کہا کہ عرب اخلاق میں ہم سے اچھے ہیں۔ وہ رات کو عبادت کرتے اور دن کو روزہ رکھتے ہیں، کسی پر ظلم نہیں کرتے۔ آپس میں ایک

دوسرے سے برابری کے ساتھ ملتے ہیں۔ اور ہمارا یہ حال ہے کہ شراب پیتے ہیں بدکاریاں کرتے ہیں اقرار کی پابندی نہیں کرتے اَوروں پر ظلم کرتے ہیں اور اس کا یہ اثر ہے کہ ان کے کام میں تو جوش ہے اور استقلال پایا جاتا ہے اور ہمارا جو کام ہوتا ہے ہمت اور استقلال سے خالی ہوتا ہے۔ قیصر شام سے نکل جانے کا ارادہ کر چکا تھا لیکن عیسائی فریادیوں نے جوق در جوق آکر اس سے فریاد کی، جس سے قیصر کو بھی غیرت آئی اور اس نے اپنی شہنشاہی کا پورا زور عرب کے مقابلے میں صرف کر دیا۔ قسطنطینیہ، جزیرہ آرمینیا ہر جگہ سے فوجیں انطاکیہ میں امڈ آئیں۔ حضرت ابوعبیدہؓ کو اس تیاری کی خبر ہوئی تو آپؓ نے بڑی پُراثر تقریر کی اور مشاورت طلب کی۔ اس کے بعد حضرت ابوعبیدہؓ کے حکم سے اہلِ شہر کی حفاظت کے لیے وصول کردہ جزیہ یا خراج کی لاکھوں کی رقم انہیں واپس کر دی گئی جس کا عیسائیوں اور یہودیوں پر بڑا اثر ہوا۔ اور حضرت عمرؓ نے ہی فرمایا تھا کہ سب کچھ اگر تم نہیں حفاظت کر سکتے تو ان کا جو کچھ بھی لیا ہے جزیہ وغیرہ واپس کرو۔

دونوں افواج صف آرا ہوئیں۔ رومیوں کے پاس دو لاکھ سے زیادہ کی جمعیت اور چوبیس صفیں تھیں جن کے آگے مذہبی پیشوا صلیبیں لیے جوش دلاتے تھے۔ ابتدائی مبارزت کے بعد پہلے روز رومیوں نے شکست کھائی۔ اگلے روز رومیوں نے مسلمانوں کو مال و زر کی طمع دلانے کے لیے اپنا قاصد بھیج کر صلح کی گفتگو کرنا چاہی۔ جس وقت قاصد پہنچا مسلمان نمازِ مغرب ادا کر رہے تھے۔ قاصد مسلمانوں کی محویت، ادب وقار اور خضوع کو حیرت و استعجاب سے دیکھتا رہا۔ نماز کے بعد اس نے حضرت ابوعبیدہؓ سے چند سوالات کیے مثلاً کہ تم عیسیٰؑ کی نسبت کیا اعتقاد رکھتے ہو؟ آپؓ نے سورۃ الِ عمران کی آیت 60 اور سورۃ نساء کی آیات 172 اور 173 کی تلاوت کی۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کو حضرت آدمؑ کی پیدائش سے مشابہ قرار دیا ہے اور اہلِ کتاب کو نصیحت فرمائی ہے کہ دین کے معاملے میں غلو سے کام نہ لیں۔ مسیح ہرگز اس امر کو برا نہ منائے گا کہ وہ اللہ کا بندہ متصور ہو۔ یہ آیات سن کر وہ قاصد یہ کہتا ہوا کہ عیسیٰؑ کے یہی اوصاف ہیں اور یقیناً تمہارا رسول سچا ہے مسلمان ہو گیا۔ سفارت کے بعد اس آخری لڑائی کی تیاریاں شروع ہوئیں جس کے بعد رومی پھر کبھی سنبھل نہ سکے۔ اگلے روز رومی جوش اور سروسامان کے ساتھ مقابلے کے لیے نکلے۔ لڑائی میں اب تک رومیوں کا پلڑا بھاری تھا کہ اچانک قیس بن ھبیرہ جو میسرہ کی پشت پر متعین تھے عقب سے حملہ آور ہوئے۔ یہ حملہ ایسی شدت کا تھا کہ رومی سنبھل نہ سکے، ان کی تمام صفیں ابتر ہو گئیں ساتھ ہی سعید بن زید نے قلب سے نکل کر حملہ کیا۔ رومی دور تک ہٹتے چلے گئے یہاں تک کہ میدان کے سرے پر جو نالہ تھا اس کے کنارے تک آ گئے۔ تھوڑی دیر میں ان کی لاشوں نے وہ نالہ بھر دیا اور میدان خالی ہو گیا۔ غرض اللہ تعالیٰ نے اس اہم ترین جنگ میں مسلمانوں کو عظیم الشان فتح سے ہم کنار کیا۔ اس جنگ میں رومیوں کے ستّر ہزار یا ایک لاکھ سپاہی مارے گئے۔ مسلمانوں کی طرف سے تین ہزار کا نقصان ہوا۔ قیصر کو انطاکیہ میں شکست کی خبر ملی تو وہ اسی وقت قسطنطنیہ روانہ ہو گیا۔ حضرت عمرؓ کو فتح کی خوش خبری پہنچی تو دفعتاً سجدے میں گر گئے اور خدا کا شکر ادا کیا۔

126واں جلسہ سالانہ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 126 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے 24، 25 اور 26 دسمبر 2021ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کے ہرلحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

خطبہ جمعہ: 24 ستمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ کے زمانے کا ذکر ہو رہا تھا آج اُسی تسلسل میں بیت المقدس کی فتح جو پندرہ ہجری میں ہوئی، اس کا ذکر ہوگا۔ عیسائیوں نے محاصرے سے تنگ آ کر اس شرط پر صلح کی پیشکش کی کہ معاہدے کے لیے حضرت عمرؓ خود بیت المقدس آئیں۔ مشورے کے بعد حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ یا حضرت عثمانؓ کو مدینے میں امیر مقرر فرما کر خود بیت المقدس روانہ ہوئے۔ بعض مؤرخین کے نزدیک مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان یہ معاہدہ جابیہ جبکہ بعض روایات کے مطابق ایلیا میں ہوا تھا۔ اس معاہدے پر حضرت خالد بن ولیدؓ، عمرو بن عاصؓ، عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور معاویہ بن ابوسفیان کی گواہی ثبت تھی۔ حضورِ انور نے تاریخ طبری میں درج صلح نامے کی تحریر بھی پیش فرمائی۔

اس صلح کی خبر جب پھیلی تو اہلِ رملہ، فلسطین اور لدّ والے بھی اسی قسم کے معاہدے کے لیے بے چین ہوگئے۔ حضرت عمرؓ نے فلسطین کو آدھا آدھا تقسیم کر کے علقمہ بن حکیم کو مرکزِ حکومت رملہ اور علقمہ بن مجزز کو ایلیا پر حاکم مقرر فرمایا۔ حضرت عمرؓ بالکل سادہ لباس میں بیت المقدس تشریف لائے جہاں حضرت ابوعبیدہؓ اور سردارانِ فوج نے آپؓ کا استقبال کیا۔ عیسائی پادریوں نے خود شہر کی چابیاں حضرت عمرؓ کے سپرد کیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ فرماتے ہیں کہ جب عیسائیوں نے آپؓ کو سادہ حلیے میں دیکھا تو شہر کی چابیاں پھینک دیں اور کہا کہ اس سپہ سالار کا مقابلہ ہم نہیں کر سکتے۔ سب سے پہلے آپؓ مسجد اقصیٰ گئے، پھر عیسائیوں کے گرجے کی سیر کی۔ اس دوران نماز کا وقت ہوا تو عیسائیوں نے گرجے میں نماز ادا کرنے کی اجازت دی تاہم آپؓ نے اس خیال سے کہ کہیں آئندہ نسلیں اس عمل کو حجت قرار دے کر مسیحی معبدوں میں دست اندازی نہ کریں باہر نکل کر نماز پڑھی۔

ایک روز حضرت بلالؓ نے افسران کے متعلق عمدہ غذاؤں کے استعمال کی شکایت کی اور کہا کہ عام مسلمانوں کو تو معمولی کھانا بھی نصیب نہیں ہوتا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ وہاں حجاز کی نسبت اشیاء بہت سستی تھیں۔ چنانچہ آپؓ نے افسران کو مجبور کرنے کی بجائے غریب مسلمانوں کے لیے اشیائے ضروریہ کا بجٹ بنایا اور بیت المال سے اُن اشیا کی فراہمی یقینی بنائی۔ ایک روز حضرت عمرؓ نے لوگوں کے اصرار پر حضرت بلالؓ سے اذان دینے کا ارشاد فرمایا۔ حضرت بلالؓ نے اذان دی تو حضرت عمرؓ سمیت تمام صحابہ کو رسول اللہ ﷺ کا زمانہ یاد آگیا اور وہ روتے روتے بے تاب ہوگئے۔

بیت المقدس سے واپسی میں حضرت عمرؓ نے سارے ملک کا دورہ کیا اور جب مدینے پہنچے تو مسلمانوں نے آپؓ کا شاندار استقبال کیا۔ آپؓ مسجدِ نبوی تشریف لے گئے، دو رکعت نماز ادا کی اور لوگوں سے خطاب فرمایا۔

سترہ ہجری میں رومیوں نے اپنی طرف سے آخری کوشش کی۔ ہرقل نے اس معاملے پر غور کیا اور بحری جہازوں کو اسکندریہ سے انطاکیہ پہنچنے کا حکم دے دیا۔ جب حضرت ابوعبیدہؓ کو اس پیش قدمی کا علم ہوا تو آپؓ نے حضرت خالدؓ کو مشورے کے لیے بلایا۔ ہرقل کے جہاز انطاکیہ پہنچے تو شہر کے دروازے ان کے لیے کھل گئے۔ شمالی شام میں رعایا کو بغاوت پر آمادہ دیکھ کر ابوعبیدہؓ کو اندازہ ہوا کہ وہ حمص میں محصور ہو چکے ہیں۔ آپؓ نے حضرت عمرؓ کو صورتِ حال سے آگاہ کیا۔ چنانچہ آپؓ نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو لکھا کہ قعقاع بن عمرو کو حمص بھیج دو۔ اس حکمتِ عملی کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہرقل کی معاونت کے لیے آنے والی افواج واپس اپنے علاقوں کو لوٹ گئیں۔ جب یہ اطلاع ملی کہ جزیرے سے آئی افواج واپس چلی گئی ہیں تو رومیوں کے مقابلے کے لیے میدان میں نکلنے کا فیصلہ ہوا۔ حضرت ابوعبیدہؓ نے مسلمان لشکر سے بڑا پُراثر خطاب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی۔ اس فتح کے تین سال بعد بیس ہجری میں ہرقل فوت ہوگیا۔

حضورِ انور نے مکرم چودھری سعید احمد لکھن صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر حال مقیم کینیڈا، مکرم شہاب الدین صاحب نائب نیشنل امیر بنگلہ دیش، مکرم راوٗل عبداللہ صاحب کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ حضورِ انور نے تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔......☆......☆......☆......

پیغام سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

برموقع 41واں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

امام جماعت احمدیہ

اسلام آباد یوکے

MA14-10-2021

پیارے ممبران مجلس انصاراللہ بھارت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجلس انصاراللہ بھارت کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔اللہ تعالیٰ اِسے ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے اور اِسے نیک نتائج سے نوازے۔آمین

مجھ سے اس موقعہ پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ مَیں اس موقعہ پر آپ کو چند ضروری نصائح کرنا چاہتا ہوں۔

آج دنیا میں خاص طور پر دوسرے مسلمان شدید بے چینی میں مبتلا ہیں کہ اُن کو کوئی ایسی لیڈرشپ ملے جو اُن کی راہنمائی کرے۔لیکن آپ پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہوا ہے کہ زمانے کے امام کی بیعت میں آکر راہنمائی مل رہی ہے۔ خلافت سے وابستہ رہنے سے نیکیوں پر قائم رہنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے یہ سب فضل تقاضا کرتے ہیں کہ توجہ دلانے پر ہر بُرائی سے بچنے کا عہد کرتے ہوئے لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔نیکیوں پر خود بھی قدم ماریں اور اَولاد کو بھی اس پر چلنے کی تلقین کریں۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی پیاری جماعت کو تقویٰ شعاری اور تربیتِ اَولاد کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”صالح اور متقی اَولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ بناوے تب اُس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہوگی اور ایسی اَولاد حقیقت میں اِس قابل ہوگی کہ اس کو باقیاتِ صالحات کا مصداق کہیں۔“

آپؑ مزید فرماتے ہیں:

”میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں مَیں اپنے دوستوں اور اَولاد اور بیوی

کے لئے دعا نہیں کرتا۔ بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اَولاد کو بُری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ ابتدا میں جب وہ بدی کرنا سیکھتے ہیں تو اُن کو تنبیہ نہیں کرتے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں۔ ۔۔۔۔اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش کو اس طرح پر قرآن میں بیان فرمایا ہے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان: 75) یعنی خدا تعالیٰ ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرماوے اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں۔ بلکہ عباد الرحمن کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر یہ کہہ دیا وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ اَولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ اُن کا امام ہی ہوگا اِس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 310 تا 312)

پس نیک نمونہ، اَولاد کی نیک تربیت اور اُن کے لئے دعا کو اپنا روز مرہ معمول بنالیں۔ پھر یہ بھی ہمیشہ یاد رکھیں کہ انصار اللہ کا ایک بہت بڑا کام جیسا کہ آپ کے عہد میں بھی ہے، خلافت کی حفاظت کرنا ہے۔ دعائیں کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے فرائض کی مکمل ادائیگی کرتے ہوئے اپنے اور اپنے بیوی بچوں میں خلافت کی مکمل اطاعت کی روح پیدا کریں۔ اس جذبے کو بڑھائیں، سطحی نظر سے نہ دیکھیں کہ مؤمنین کی جماعت سے انعام کا وعدہ ہے۔ ان الفاظ پر غور کریں کہ کن سے خلافت کا وعدہ ہے۔ اپنے معیار ایسے بلند کریں جو ایک حقیقی مؤمن کے ہونے چاہئیں تا کہ آپ بھی انہی لوگوں کی صف میں شامل رہیں جن سے انعام کا وعدہ ہے۔ اپنے بچوں کو مسجدوں کے ساتھ، نماز سینٹروں کے ساتھ جوڑیں، انہیں دین کا علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔ قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ پھر نوجوانی میں قدم رکھنے کے بعد بچے باہر وقت گزارتے ہیں، اس وقت وہ ماؤں کے ہاتھوں میں نہیں رہتے، تو اُن سے بھی ایسے دوستانہ تعلقات رکھیں کہ جب وہ گھر میں آئیں تو باہر کی باتیں آپ سے ڈسکس کریں۔ انہیں پھر اچھے بُرے کا فرق سمجھائیں۔ اچھا کیا ہے، بُرا کیا ہے، اس طرح کوشش کر کے جب آپ اپنی اگلی نسل کو سنبھالیں گے تو اُن مؤمنین میں شمار ہوں گے جن کے ساتھ خلافت کا وعدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرنے اور اَولاد کی نیک تربیت کرنے کی توفیق دے اور خلافت کی برکات سے بھرپور متمتع فرمائے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

والسلام

خاکسار

(مرزا مسرور احمد)

خلیفۃ المسیح الخامس

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد:21

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
”جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو اُن کے دنیادار پروفیسر اُن کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہوگئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں۔“ (خطبہ جمعہ: 18 جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 408)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج ہم جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ آن لائن کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ اُردو نہ جاننے والے دوست انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے اِستفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کی جلدوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

روحانی خزائن کی جلد (21) 428 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ایک ضخیم تصنیف ہے۔

(1) براہین احمدیہ حصہ پنجم:

یہ تصنیف لطیف 1905ء کے آخر کی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے دعویٰ سے قبل اسلام کی حقانیت قرآن کریم کے من جانب اللہ ہونے اور نبوت محمدیہ کی صداقت کے اثبات میں پچاس حصوں پر مشتمل ایک کتاب لکھنے کا ارادہ فرمایا تھا۔ چنانچہ اس کے پہلے چار حصے 1880ء، 1882ء اور 1884ء میں شائع ہوئے اور مسلمانانِ ہند کے عوام وخواص نے اسلام کے دفاع میں اسے ایک بے نظیر تصنیف قرار دیا۔ چنانچہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے یہاں تک لکھا:

”ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی۔“ (اشاعۃ السنۃ جلد 7 صفحہ 169)

حضرت مسیح موعودؑ نے اعلان فرمایا تھا کہ اگر دشمنانِ اسلام براہین احمدیہ میں مذکور صداقتِ اسلام کے دلائل کے 3/1 یا 1/4 یا 1/5 کا جواب بھی دے دیں تو انہیں مبلغ دس (10) ہزار روپے انعام دیا جائے گا لیکن کسی کو مقابلہ پر آنے کی جرأت نہ ہوئی اور اگر کوئی مقابل پر آیا بھی تو وہ حضور کی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی قہری تجلّیوں کا نشانہ بن گیا۔

اِن چار حصوں کی اشاعت کے بعد اللہ تعالیٰ کی حکمت، مصلحت اور مشیئتِ خاص سے اس کتاب کے بقیہ حصوں کی اشاعت لمبے عرصہ تک ملتوی رہی۔ البتہ اسلام کی صداقت اور نبوتِ محمدیہ کی حقانیت پر حضور کی اسی (80) کے قریب تصانیف منظرِ عام پر آئیں۔

آخر 1905ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے براہین احمدیہ کا پانچواں

حصہ لکھنا شروع کیا۔ تیئیس (23) برس کے بعد اس طویل التواء کا باعث اللہ تعالیٰ کی حکمتیں اور مصلحتیں تھیں۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

(1) ’’براہین احمدیہ کے ہر چہار حصّے کہ جو شائع ہو چکے تھے وہ ایسے امور پر مشتمل تھے کہ جب تک وہ امور ظہور میں نہ آجاتے تب تک براہین احمدیہ کے ہر چہار حصہ کے دلائل مخفی اور مستور رہتے اور ضرور تھا کہ براہین احمدیہ کا لکھنا اس وقت تک ملتوی رہے جب تک کہ اِمتدادِ زمانہ سے وہ سربستہ امور کھل جائیں اور جو دلائل اُن حصّوں میں درج ہیں وہ ظاہر ہو جائیں کیونکہ براہین احمدیہ کے ہر چہار حصّوں میں جو خدا کا کلام یعنی اس کا الہام جا بجا مستور ہے جو اس عاجز پر ہوا وہ اس بات کا محتاج تھا جو اس کی تشریح کی جائے اور نیز اِس بات کا محتاج تھا کہ جو پیشگوئیاں اُس میں درج ہیں اُن کی سچائی لوگوں پر ظاہر ہو جائے۔ پس اس لئے خدائے حکیم وعلیم نے اس وقت تک براہین احمدیہ کا چھپنا ملتوی رکھا کہ جب تک وہ تمام پیشگوئیاں ظہور میں آ گئیں۔‘‘

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 3)

(2) ’’دوسرا سبب اس التواء کا جو تیئیس برس تک حصّہ پنجم لکھا نہ گیا یہ تھا کہ خدا تعالیٰ کو منظور تھا کہ ان لوگوں کے دلی خیالات ظاہر کرے جن کے دل مرض بدگمانی میں مبتلا تھے اور ایسا ہی ظہور میں آیا۔‘‘ (براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 9)

موضوع

کتاب کی ابتداء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سچّے اور زندہ مذہب کی مابہ الامتیاز خصوصیات بیان فرمائی ہیں اور تحریر فرمایا ہے کہ سچّے مذہب میں اللہ تعالیٰ کی قولی اور فعلی تجلّیات کا وجود ضروری ہے کیونکہ اِن کے بغیر اللہ تعالیٰ کی ذات کی معرفت کامل طور پر نہیں ہوتی اور کامل معرفت کے بغیر گناہ سے نجات حاصل کرنا ناممکن ہے۔ چنانچہ اِس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معجزہ کی اصل حقیقت اور ضرورت کے بیان میں علیحدہ باب رقم فرمایا ہے (صفحہ 59) اور تحریر فرمایا ہے کہ سچّے اور جھوٹے مذاہب کا مابہ الامتیاز زندہ معجزات ہی ہیں۔ اور باب دوم میں ان نشانات کی کسی قدر تفصیل بیان فرمائی ہے جو پچیس برس قبل براہین احمدیہ میں مندرج پیشگوئیوں کے مطابق ظہور میں آئے۔ اس سِلسلہ میں حضورؑ نے اپنے سینکڑوں الہامات کی واقعاتی شواہد اور تائیداتِ الٰہیہ سے تشریح فرمائی ہے۔ یہ تمام واقعات اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے من جانب اللہ ہونے کا بھی ثبوت ہیں۔ اسی لئے حضورؑ نے کتاب کے اس حصے کا نام نصرت الحق بھی تحریر فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے کتاب کے خاتمہ میں بیان فرمایا ہے کہ

’’اسماء الانبیاء کا راز بھی جو پہلے چار حصّوں میں سربستہ تھا یعنی وہ نبیوں کے اسماء جو میری طرف منسوب کئے گئے تھے اُن کی حقیقت بھی کماحقہٗ منکشف ہو گئی۔‘‘ (براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ رخ جلد نمبر 21 صفحہ 412)

حضرت مسیح موعودؑ نے باب دوم میں اسماء الانبیاء کی ذیل میں سورۃ الکہف کی ان آیات کی نادر اور لطیف تشریح بیان فرمائی ہے جو ذوالقرنین کے تعلق میں مذکور ہیں۔ (صفحہ 118 تا 126)

ضمیمہ براہین احمدیہ حصّہ پنجم

ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم بعض معترضین کے اعتراضات کے جواب پر مشتمل ہے۔ سب سے پہلے حضورؑ نے ایک صاحب محمد اکرام اللہ شاہجہانپوری کے ان اعتراضات کو لیا ہے جو انہوں نے حضور کے الہام **عفت الدیار محلها و مقامها** پر صرفی ونحوی، لغوی اور واقعاتی اعتبار سے کئے ہیں۔ (صفحہ 153)

اِس سِلسلہ میں حضورؑ نے ضمناً سورۃ المؤمنون کی ابتدائی آیات کی انتہائی پُرمعارف تفسیر بیان فرما کر انسانی پیدائش روحانی وجسمانی کے مراتبِ سِتّہ کو بیان فرمایا ہے اور اسے قرآن کریم کا علمی معجزہ قرار دیا ہے۔ حضورؑ تحریر فرماتے ہیں:۔

’’یہ جو اللہ تعالیٰ نے مؤمن کے وجود روحانی کے مراتبِ سِتّہ بیان کر کے اُن کے مقابل پر وجود جسمانی کے مراتبِ ستّہ دکھلائے ہیں یہ ایک علمی معجزہ ہے۔‘‘ (صفحہ 228)

’’مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اِس قسم کا علمی معجزہ مَیں نے بجز قرآن شریف کے کسی کتاب میں نہ پایا۔‘‘ (صفحہ 229)

تیسرے نمبر پر مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی کے بعض اُن شبہات کا

ازالہ کیا گیا ہے جو انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زلزلوں سے متعلق پیشگوئیوں کے بارے میں شائع کئے تھے۔ مولوی محمد حسین کے سوالات کے جوابات میں حضورؑ نے وفاتِ مسیح کے مسئلہ پر بھی معقولی اور منقولی رنگ میں بحث فرمائی ہے اور پھر مولوی صاحب کو مخاطب کر کے ایک طویل عربی نظم رقم فرمائی ہے۔

اور آخر میں مولوی رشید احمد گنگوہی کے رسالہ **الخطاب الملیح فی تحقیق المھدی والمسیح** کا جواب حضورؑ نے تحریر فرمایا ہے اور تفصیل کے ساتھ حضرت عیسیٰ بن مریم کی وفات کو قرآن کریم کی متعدد آیات سے ثابت کیا ہے۔

خاتمہ

ضمیمہ کے بعد اس خاتمہ کی ابتداء ہے جو حضور علیہ السلام تحریر فرمانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ کتاب کے آخر میں یادداشتوں کے مطالعہ سے اجمالی رنگ میں اس مضمون کی ایک جھلک نظر آتی ہے۔

حضورؑ نے بیان فرمایا ہے کہ وہ خاتمہ کو مندرجہ ذیل چار فصلوں پر تقسیم فرمانا چاہتے ہیں:۔

فصل اوّل:۔ اسلام کی حقیقت کے بیان میں۔

فصل دوم:۔ قرآن شریف کی اعلیٰ اور کامل تعلیم کے بیان میں۔

فصل سوم:۔ اُن نشانوں کے بیان میں جن کے ظہور کا براہین احمدیہ میں وعدہ تھا اور خدا نے میرے ہاتھ پر وہ ظاہر فرمائے۔

فصل چہارم:۔ اُن الہامات کی تشریح میں جن میں میرا نام عیسیٰ رکھا گیا ہے یا دوسرے نبیوں کے نام سے مجھے موسوم کیا ہے یا ایسا ہی اور بعض الہامی فقرے جو تشریح کے لائق ہیں۔

کتاب کے آخر میں وہ متفرق یادداشتیں بھی درج ہیں جو حضرت اقدس علیہ السلام نے اِس مضمون کے متعلق لکھی تھیں اور آپ کے مسودات سے دستیاب ہوئیں۔ یہ یادداشتیں اگرچہ محض اشارات ہیں تاہم ان کا مطالعہ بھی خالی از فائدہ نہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کماحقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

100 سال قبل
نومبر 1921ء

مولوی محمد علی صاحب کی آمد قادیان میں:

مؤرخہ 23 نومبر 1921ء کو مولوی محمد علی صاحب مع چند رفقاء جناب مولوی سید محمد احسن صاحب کی ملاقات کیلئے صبح قریباً نو بجے قادیان پہنچے۔ اور صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی بیٹھک میں چلے گئے۔ جس کا انتظام غالباً لاہور سے ہی کر کے آئے تھے۔ مولوی سید محمد احسن صاحب سے ملاقات کے بعد مولوی محمد علی صاحب مع رفقاء دارالعلوم کی طرف چلے گئے اور وہاں سے لوٹتے ہوئے مقبرہ بہشتی کی طرف چلے گئے۔ اور وہاں سے ہو کر مسجد اقصیٰ میں انہوں نے نماز پڑھی اور مینار دیکھا اور پھر اڈے خانے پہنچ گئے۔

حیدر آباد میں جلسہ:

مؤرخہ 12 نومبر 1921ء بمطابق 12 ربیع الاوّل 1340 ہجری بروز یکشنبہ صدر انجمن احمدیہ حیدر آباد کا ایک شاندار جلسہ باعلان عام بذریعہ اشتہارات مکان انجمن احمدیہ لیکچر ہال میں بصدارت مولانا حاجی میر محمد سعید صاحب قبلہ امیر جماعت منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی سے قبل عالی جناب سیٹھ محمد غوث صاحب کی دختر مسماۃ سعیدہ بیگم کا عقد میر احمد علی صاحب کے ساتھ پانچ سو روپے مہر پر ہوا۔ اس کے بعد لیکچر ہوئے۔

اسلام میں جدید تاریخی تحقیق:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا: اسلام میں فتنوں کے آغاز کے متعلق جو ہمیں خدا نے سمجھا دیا ہے، وہ پہلے کسی کی سمجھ میں نہ آیا تھا۔ حتیٰ کہ حضرت شاہ ولی اللہ جیسا انسان بھی صحابہ کی بریت ثابت نہ کر سکا تھا۔ (الفضل 28 نومبر 1921ء صفحہ 1 تا 5)

برموقع افتتاحی
اجلاس سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ
بھارت 2021ء

سالانہ کارگزاری رپورٹ
مجلس انصاراللہ بھارت بابت 2020-21

جاوید احمد لون
قائد عمومی مجلس
انصاراللہ بھارت

الحمدللہ کہ مجلس انصاراللہ آج اپنے قیام کے 81 سال پورے کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودات وارشادات کی روشنی میں مسلسل ترقیات کی شاہ راہوں پر گامزن ہونے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے۔

ورچول میٹنگ:

پیارے انصار بزرگو!

ماہ اپریل 2021ء مجلس انصاراللہ بھارت کیلئے عظیم الشان سعادتیں لے کر طلوع ہوا۔اسی ماہ مؤرخہ 11/اپریل 2021ء کو سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کو وَرچول میٹنگ کے ذریعہ شرف ملاقات عنایت فرمایا۔ملاقات ھٰذا انصاراللہ بھارت کی تاریخ میں منعقد ہونے والی اپنی نوعیت کی پہلی اور منفرد تقریب رہی جس کیلئے مجلس جس قدر بھی ربّ العزت کی حمدوثنا کرے کم ہے۔ایں سعادت بزور بازو نیست۔فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

سیدنا حضور انور نے اسلام آباد،ٹیلفورڈ میں واقع اپنے دفتر سے اس اجلاس کی صدارت فرمائی۔اجتماعی دعا کروانے کے بعد دوران میٹنگ حضور انور نے باری باری تمام ممبران کا تعارف حاصل فرمایا۔کووِڈ-19 کی پابندیوں کی وجہ سے اس ورچول میٹنگ میں مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کے 20 ممبران کو شامل ہونے کی توفیق ملی۔سیدنا حضور انور نے پندرہ شعبوں کے تعلق سے قیمتی ہدایات سے نوازتے ہوئے ہماری راہنمائی فرمائی۔نیز تاکید فرمائی کہ مرکزی عہدیداران کو پورے بھارت کی مقامی مجالس کے ساتھ مضبوط اور قریبی روابط قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ایسے روابط ہونے چاہئیں کہ گویا سب ایک ہی جسم کے حصہ ہیں۔

ورچول میٹنگ میں سیدنا حضور انور کی بیان فرمودہ ہدایات کی تعمیلی رپورٹ کا ذکر قیادتوں کی رپورٹ میں کیا جائے گا۔

اَب مجلس انصاراللہ بھارت کی سال 2020-21 کی کارگزاری رپورٹ احباب کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

مکرم عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی درخواست پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال کے ابتداء میں ہی ممبران مجلس عاملہ بھارت اور نائبین کی منظوری از راہ شفقت منظوری مرحمت فرمائی۔فہرست مجلس عاملہ درج ذیل ہے۔

نمبرشمار	اسماء	خدمت
1	نائب صدر صف اوّل	مکرم عبدالمومن راشد صاحب
2	نائب صدر صف دوئم	مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا:سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

3	نائب صدر برائے تربیتی امور	مکرم ایم۔ ناصر احمد صاحب
4	نائب صدر برائے مالی امور	مکرم ایس ایم بشیر الدین صاحب
5	نائب صدر مجلس انصار اللہ برائے جنوبی ہند (کیرلہ، کرناٹک، تامل ناڈو)	مکرم ایم تاج الدین صاحب
6	نائب صدر مجلس انصار اللہ برائے شمال مشرقی ہند (اُڈیشہ، بنگال، آسام)	مکرم نور الدین امین صاحب
7	نائب صدر مجلس انصار اللہ برائے جنوب مغربی ہند (آندھرا، تلنگانہ، مہاراشٹر)	مکرم تنویر احمد صاحب
8	قائد عمومی	خاکسار جاوید احمد لون
9	ایڈیشنل قائد عمومی	مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب
10	قائد تعلیم	مکرم محمد عارف ربانی صاحب
11	قائد تربیت	مکرم ایچ شمس الدین صاحب
12	قائد تربیت نومبائعین	مکرم محمد یوسف انور صاحب
13	قائد ایثار و خدمت خلق	مکرم خالد احمد الہ دین صاحب
14	قائد تبلیغ	مکرم محمد نور الدین ناصر صاحب
15	قائد ذہانت و صحت جسمانی	مکرم شیخ ناصر وحید صاحب
16	قائد مال	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب
17	قائد وقف جدید	مکرم ٹی ایم عبد المجیب صاحب
18	قائد تحریک جدید	مکرم رئیس الدین خان صاحب
19	قائد تجنید	مکرم عبد الماجد صاحب
20	قائد اشاعت	مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب
21	قائد تعلیم القرآن وقف عارضی	مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب
22	آڈیٹر	مکرم قریشی فرید احمد صاحب
23	زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم مامون رشید تبریز صاحب
24	معاون صدر برائے دفتری امور	مکرم وسیم احمد عظیم صاحب

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

*** پروپرائٹر حمید احمد غوری ***
فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدر آباد، تلنگانہ

25	معاون صدر برائے تبلیغی و تربیتی امور	مکرم نورالدین ناصر صاحب
26	معاون صدر برائے مالی امور	مکرم عطاء اللہ نصرت صاحب
27	معاون صدر برائے شوریٰ، اجتماعات، تربیتی کیمپس وغیرہ	مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب

(1) قیادت تجنید:۔ قائد تجنید مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب

رپورٹ کے مطابق ہندوستان بھر میں 942 مجالس ہیں جنکی کل تجنید 9694 ہے۔موصولہ تجنید کے مطابق انصار کے اسماء و دیگر موصولہ تفصیلات کو کمپیوٹر میں فیڈ کیا جا چکا ہے۔الحمدللہ۔دوران سال ہندوستان کی 642 مجالس نے اپنی تجنید بھجوائی ہے۔

(2) قیادت عمومی:۔ خاکسار جاوید احمد لون

ملک بھر کی مجالس کی آمدہ رپورٹوں کی روشنی میں دفتر مجلس انصاراللہ بھارت اپنی ماہانہ کارگزاری رپورٹ اور سالانہ کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے محترم وکیل صاحب تعمیل وتنفیذ کی وساطت سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجواتی رہی ہے۔ جن پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ازراہ شفقت دعائیہ مکتوب وارشادات موصول ہوتے رہے۔

اللھم اید امامنا بروح القدس۔

آن لائن میٹنگز:

کووِڈ۔19 کی وجہ سے دُنیا ایک دوسرے رنگ میں آ گئی ہے۔ سیدنا حضور انور کی وَرچول میٹنگز کے انعقاد سے دُنیائے احمدیت میں بھی ایک نئے باب کا آغاز ہو گیا ہے۔اَب امام جماعتِ احمدیہ کی نگرانی براہ راست سلسلہ کے شیرازہ کی آخری کڑی تک بھی پہنچ گئی ہے۔ پیارے آقا کے ورچول میٹنگز کے تتبع میں اَب ملکی سطح پر جہاں ناظر صاحبان نے براہ راست جماعتوں سے تعلیمی وتربیتی امور پر بات کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے وہاں ذیلی تنظیموں کے صدور صاحبان، نائبین اور قائدین بھی ملک بھر کی مجالس کے ناظمین اضلاع وزعماء مجالس سے براہ راست مخاطب ہو رہے ہیں۔دوران سال محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت، نائب صدور اور قائدین کرام نے ناظمین اضلاع اور زعماء کرام کے ساتھ آن لائن میٹنگز کر کے مجلس کی تعلیمی وتربیتی ودیگر شعبہ جات سے متعلق لائحہ عمل کے مطابق جملہ امور کی سرانجام دہی کی طرف توجہ دلائی۔آن لائن میٹنگز میں مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر برائے کیرلہ ،تامل ناڈو، کرناٹک کا خصوصی رول رہا ہے۔اسی طرح مکرم تنویر احمد صاحب نائب صدر برائے جنوب مغربی ہند اور مکرم نورالدین امین صاحب نائب صدر برائے شمال مشرقی ہند نے بھی اپنے علاقہ میں آن لائن میٹنگز کے ذریعہ رابطے بنانے کی ہر ممکن کوشش کی۔اور انصار کے اندر بیداری کی نئی روح پیدا کرنے کی حتی الوسع کوشش کی۔اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

سیدنا حضور انور نے ورچول میٹنگ کے دوران رپورٹ نہ بھجوانے والی مجالس سے مسلسل رابطہ کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔جس پر لندن کی ہدایات کے مطابق ایک نیا اور آسان طریق پر ماہانہ کارگزاری رپورٹ فارم بنا کر مجالس کو بھجوایا گیا ہے۔جس کے مطابق ماہ اگست سے رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی دعاؤں کی برکت سے رپورٹوں کی تعداد میں ہر ماہ اضافہ ہو رہا ہے۔ البتہ اس سلسلہ میں ناظمین اضلاع وزعماء مجالس کو مزید توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

دفتری کارکردگی:۔

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے لائحہ عمل کی روشنی میں سال بھر کے پروگراموں پر مشتمل مجموعی سرکلر تیار کر کے جملہ مجالس کو سال کے شروع میں ہی بھجوایا گیا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ کا خلاصہ بزبان اُردو وہندی ہر ماہ مجالس کو کل 17442 کی تعداد میں بذریعہ ای میل ارسال کیا گیا۔

ممبران مجلس عاملہ بھارت میں سے 13 ممبران کو نگران صوبہ جات مقرر کیا گیا ہے اور متعلقہ ناظمین اور زعماء کو مسلسل رابطہ میں رکھنے کی

ہدایت کی گئی ہے۔ دفتر سے بھی مسلسل رابطہ کیا جا رہا ہے۔اس سے آئندہ انصار کی تعلیم و تربیت میں مزید بہتری کی توقع ہے۔ان شاء اللہ۔

سال رواں میں ملک بھر کی 942 مجالس سے بذریعہ ناظمین اضلاع، مبلغین و معلمین کرام رابطہ کیا جاتا رہا اور انہیں باقاعدہ فعال بنانے کی سعی کی جاتی رہی۔دوران سال ملکی مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کے 17 اجلاسات اور کام میں بہتری پیدا کرنے کے لئے 17 ذیلی کمیٹیوں کے 32 اجلاسات منعقد ہوئے۔جن میں محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے رپوٹوں اور کمیٹیوں کی سفارشات کا جائزہ لینے کے بعد راہنمائی فرمائی اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں عمل کرنے اور کارگزاری کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

ورچول میٹنگ کے دوران سیدنا حضورانور نے فرمایا:

"جو مجالس رپورٹس بھجواتی ہیں...ان پہ تبصرہ جانا چاہئے"۔

اس مبارک اشاد کی تعمیل میں بھارت کی تمام مجالس کو پانچ ممبران کی ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے۔جو باقاعدہ ہر ماہ رپورٹوں پر تبصرہ کرتے ہوئے اچھے کاموں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ کمیوں کی نشاندہی کرتی ہے۔جس سے مجالس کی کارکردگی میں بہتری آرہی ہے۔الحمدللہ

ڈاک:

سال 2020-21ء میں ناظمین اضلاع وعلاقہ نیز زعماء کرام کی طرف سے موصول ہونے والی ڈاک کی تعداد 9318 رہی اور دفتر کی طرف سے بھجوائے جانے والے سرکلر اور خطوط کی تعداد 31374 رہی۔

اجتماعات:-

ماہ اپریل میں مجلس انصاراللہ چیلاکرہ (کیرالہ) میں سالانہ اجتماع کے انعقاد کے بعد کووڈ۔19 کی وجہ سے ماہِ اگست 2021ء تک اجتماعات منعقد نہیں ہو سکے۔البتہ اَب حکومت کی طرف سے پابندیوں میں رعایت کے باعث حضورانور کی منظوری سے ضلعی و مقامی اجتماعات منعقد ہونا شروع ہوئے۔

صوبہ تلنگانہ میں ضلع محبوب نگر، حیدرآباد، ورنگل، کھمم۔
صوبہ کرناٹک میں یادگیر، شموگہ، گلبرگہ، رائچور، بیجاپور، بنگلور۔
صوبہ گجرات میں احمد آباد۔
صوبہ کیرالہ میں پالگھاٹ، کالیکٹ، ملاپورم، کنور، ارناکلم، کولم۔
صوبہ بنگال میں بیربھوم، مرشدآباد۔
صوبہ بہار میں بھاگلپور، مونگھیر، بانکا۔
صوبہ جھارکھنڈ میں رانچی۔
صوبہ اڈیشہ میں خوردہ، نیا گڑھ، بالیسور، بھدرک۔
صوبہ پنجاب میں قادیان، جالندھر، ہوشیارپور۔

جیسی مجالس میں اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں۔اور باقی مجالس میں اجتماعات کے انعقاد کی رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔

دورہ جات:-

اگرچہ دوران سال کووڈ۔19 کے پیش نظر حکومتی پابندیوں کے باعث دورہ جات ممکن نہ ہو سکے۔تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہندوستان کے صوبہ جات میں قائم مجالس انصاراللہ کی تعلیم و تربیت کے لئے نائب صدور و قائدین نے ہندوستان کی بعض مجالس کے آن لائن ریفریشر کورسز میں شمولیت کی۔اس کے علاوہ ناظمین علاقہ و ناظمین اضلاع نے بھی اپنے علاقوں کی مجالس میں تربیتی میٹنگز کا

"میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی" (ملفوظات جلد4 صفحہ 610)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)
ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)
Mobile
7830665786
9720171269

انعقاد کیا۔ نیز سال کے ابتدا میں مکرم محمد نجیب خان صاحب مرحوم، مکرم ایچ شمس الدین صاحب اور مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب نے پنجاب کے ضلع گورداسپور، امرتسر اور جالندھر کا تربیتی دورہ کیا۔

(3) قیادت تعلیم :۔ مکرم محمد عارف ربّانی صاحب

رپورٹ کے مطابق اراکین کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اسلامی اصول کی فلاسفی، ضرورت الامام، لیکچر لاہور، فتح اسلام اور لیکچر سیالکوٹ دوران سال انصار بزرگان کے زیر مطالعہ رہی ۔ اِن کتب سے بطرز سوال و جواب اُردو، ہندی اور انگریزی سرکلرز تیار کر کے جملہ مجالس کو بذریعہ ای میل اور سوشل میڈیا بھجوائی گئیں۔ نیز یہ سوال و جواب مجلس انصاراللہ بھارت کے ترجمان ''رسالہ انصاراللہ'' قادیان میں بھی بزبان اُردو و ہندی شائع کئے گئے۔

دو ماہی نصاب مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقرر کر کے ہر مجلس کو بھجوایا گیا اور باقاعدہ اس تعلق سے رپورٹ منگوانے کے بعد مقررہ دینی نصاب مجالس کو بھجوا کر امتحان لیا گیا۔ اس امتحان میں 73 مجالس کے کل 780 انصار شامل ہوئے۔

مقالہ نویسی:۔

انصار اراکین میں مضمون نویسی کے ملکہ کو مزید جلا بخشنے کیلئے مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے ہر سال انعامی مقالہ لکھوایا جاتا ہے۔ امسال مقالے کا عنوان

''قیام نماز کی اہمیت و برکات: قرآن کریم، احادیث، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کے ارشادات اور واقعات کی روشنی میں''

رکھا گیا تھا۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو نقد انعام کے ساتھ سندات سے نوازا گیا ہے۔ امسال کا نتیجہ اس طرح ہے۔

اوّل: مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب قادیان

دوم: مکرم مقصود علی خان صاحب کیرنگ، اڈیشہ

سوم: مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب قادیان

درج ذیل انصار کو خصوصی انعام کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔

(1) مکرم شیخ محمد زکریا صاحب قادیان

(2) مکرم ظفر احمد گلبرگی صاحب قادیان

(3) مکرم طاہر احمد بیگ صاحب قادیان

(4) مکرم ناصر احمد زاہد صاحب قادیان

(5) مکرم ایم اے زین العابدین صاحب کیرلہ

(4) قیادت تعلیم القرآن و وقف عارضی :۔ مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2004ء میں فرمایا۔ کوئی احمدی کبھی بھی ایسا نہ رہے جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت نہ کرتا ہو اس کی برکت سے تمام فتنوں سے بچا جا سکتا ہے تمام برائیوں سے بھی بچا جا سکے گا اور

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں'' (ابوداؤد)

:طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعتِ احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGNA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:9849005318

ابتلاؤں سے بھی بچا جا سکے گا۔

مکرم قائد صاحب تعلیم القرآن وقف عارضی کی رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انصار اراکین باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ قرآن کریم ناظرہ جاننے والوں کی تعداد 5016 ہے۔ سیکھنے والوں کی تعداد 557 ہے نیز صحت کے ساتھ ناظرہ جاننے والے 2036 انصار ہیں۔ جملہ ناظمین وزعماء کرام کے ذریعہ تمام انصار کو تلاوت قرآنِ کریم کی طرف توجہ دلانے کیلئے امسال دو عدد سرکلرز اُردو، ہندی کے علاوہ علاقائی زبانوں میں ترجمہ کروا کر بھجوائے گئے۔

حضور انور نے ورچول میٹنگ میں انصار کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلانے کی ہدایت فرمائی تھی۔ جس پر انصار کو توجہ پیدا ہوئی اور 895 انصار نے وقف عارضی میں حصہ لیا۔ حضور انور نے ورچول میٹنگ میں اطفال کو قرآن کریم سکھانے کیلئے کلاسز کا اہتمام کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ جس کی تعمیل میں اکثر مجالس میں مبلغین و معلمین کرام نیز بزرگ انصار کے تعاون سے کلاسز کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

(5) قیادت تربیت: مکرم ایچ شمس الدین صاحب

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سال 2021ء کو ''قیامِ نماز سال'' کے طور پر منایا گیا ہے۔ ہر ماہ 12 ورقہ مواد بابت قیام نماز تربیتی اجلاسات کیلئے مجالس کو بھجوایا جاتا رہا ہے۔ تا کہ انصار مساجد اور گھروں میں سہولت کے ساتھ نماز کے متعلق اجلاس منعقد کر سکیں۔ یہ مواد اُردو، ہندی، پنجابی، ملیالم، تیلوگو، بنگلہ، آسامی، اڑیہ اور کنڑ میں باقاعدگی سے بھجوایا گیا ہے۔ اس تربیتی مواد سے استفادہ کرتے ہوئے کثیر تعداد میں مجالس نے تربیتی اجلاسات کا انعقاد عمل میں لایا۔ اور دفتر کو خوشکن رپورٹس ارسال کیں۔

سیدنا حضور انور نے ورچول میٹنگ کے دوران اہل وعیال سے حسن سلوک سے پیش آنے کی طرف انصار کو توجہ دلانے کی ہدایت فرمائی تھی۔ الحمدللہ۔ اس سلسلہ میں بھی بارہ ورقہ مواد دس زبانوں میں بھجوا کر مجالس میں اجلاسات کروائے گئے اور خوشگوار عائلی زندگی کے تعلق سے انصار کو توجہ دلائی گئی۔ اس کے علاوہ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ صوبہ کیرالہ، تامل ناڈو، کرناٹک نیز تلنگانہ، آندھرا، اڈیشہ، مہاراشٹرا اور بنگال میں متعلقہ نائب صدور نے ناظمین اضلاع کے ساتھ آن لائن میٹنگز کیں۔ ان میٹنگز میں مرکز سے محترم صدر مجلس اور قائدین نے بھی شرکت کر کے انصار کو مختلف تربیتی پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی۔

صوبہ کیرالہ میں کتاب الوصیت کے بارے میں ایک آن لائن Webinar بھی منعقد کیا گیا ہے۔ جس میں انصار کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے ہیں۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے مطابق نظام وصیت کی اہمیت اور اس میں شامل ہونے کی برکات سے انصار بھائیوں کو آگاہ کرنے کے لئے جملہ مجالس کو سال بھر میں دو دفعہ ہفتہ وصیت منانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اسی طرح مجلس عاملہ کے 100% فیصد اراکین کو اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کے لئے بطور خاص توجہ دلائی گئی۔ نظام خلافت سے وابستگی اور خلافت سے محبت کے تعلق سے تلقین کی جاتی رہی ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط لکھنے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ مجلس انصار اللہ شموگہ خصوصی طور پر اس سلسلہ میں سبقت لے جا رہی ہے۔ اور تقریباً ہر ماہ ہاتھ سے خطوط لکھ کر حضور انور کی خدمت

''تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad	City Hardware Store 89 Station Road Radhanagar Chrompet Chennai - 600044	Ph. 9003254723 email: ksaleemahmed.city@gmail.com

میں بھجوانے کیلئے مرکز ارسال کرتی رہی ہے۔

اسی طرح ہندوستان بھر کی مجالس میں قیام نماز سے متعلق 1876 تربیتی اجلاسات منعقد کئے گئے۔ جماعتی انتظامیہ اور خدام و اطفال کی طرف سے منعقد ہونے والے اجلاسات میں بھی انصار اراکین شامل ہوتے رہے ہیں۔

سالانہ جماعتی تقاریب:

ہندوستان بھر کی مجالس سے آمدہ رپورٹس کے مطابق جلسہ یوم خلافت، جلسہ یوم مصلح موعودؓ اور جلسہ مسیح موعودؑ روایتی شان سے منایا گیا۔ اگرچہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے مساجد میں یہ جلسے منعقد نہ ہو سکے تاہم تمام انصار نے اپنے اپنے گھروں میں یا دو دو تین تین فیملیز نے مل کر یہ جلسے روایتی شان سے منعقد کئے۔ جس میں خلافت اور سیرت مسیح موعودؑ و مصلح موعودؓ سے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں جن میں خصوصاً بچوں کو خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ محبت اور اطاعت کے بارہ میں توجہ دلائی گئی نیز خلیفۂ وقت سے ذاتی رابطہ بنانے کے لئے ماہانہ خطوط لکھنے کی تلقین کی گئی۔

آج کا درس:

امسال ماہ رمضان المبارک میں ''آج کا درس'' کے عنوان سے مختصر درس مختلف عناوین پر قرآن مجید، حدیث، ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ارشادات حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روشنی میں تیار کر کے اردو، ہندی اور انگریزی (تین زبانوں) میں مجالس کو ای میلز اور وہاٹس اپ کے ذریعہ بھجوایا جاتا رہا۔ آمدہ رپورٹوں کے مطابق اس سے بھی تمام انصار نے استفادہ کیا اور اس درس کو افراد خانہ کو روزانہ سنانے کا اہتمام کیا۔

Taj 9861183707

TAJ METER HOUSE

234. Okilbag, Laxmisagar, Cuttack Road

Bhubaneshwar-751006, Odisha.

We also repair digital meter

(6) قیادت تربیت نومبائعین: مکرم محمد یوسف انور صاحب

ہندوستان بھر کے صوبہ جات میں خدا کے فضل سے رابطہ بیعت اور نئی بیعتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ محترم ناظر صاحب اعلیٰ اسی طرح محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اعلیٰ جنوبی ہند اور محترم ناظر صاحب دعوت الی اللہ کی طرف سے مہیا کردہ CD کے مطابق ان نومبائعین افراد کو محترم وکیل صاحب تعمیل و تنفیذ کی ہدایت کے مطابق تجنید اور بجٹ میں شامل کئے جانے کے تعلق سے دفتر انصار اللہ بھارت انسپکٹران انصار اللہ و ناظمین اضلاع کے تعاون سے کاروائی کر رہا ہے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات میں سب سے بنیادی اور اہم تحریک جس کی طرف آپ احباب جماعت کو توجہ دلاتے رہے ہیں دعوتِ الی اللہ کی تحریک ہے۔ آپ نے بارہا فرمایا ہے کہ

''اب وہ وقت نہیں رہا کہ چند مبلغین یا معلمین کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا کام پورا ہو سکے۔ بلکہ اب تو جماعت کے ہر فرد کو داعی الی اللہ بننا لازمی ہوگا۔''

امسال 136 نومبائعین میں سے اب تک 74 نومبائعین کو مالی نظام میں شامل کیا گیا ہے جبکہ جملہ نومبائعین انصار کو تجنید میں شامل کیا جا چکا ہے۔

نومبائعین کیلئے قاعدہ یسرنا القرآن، نماز سادہ اور قرآن مجید ناظرہ کی تعلیم کا انتظام مبلغین و معلمین کرام اور رضا کار انصار اراکین کے ذریعہ ہے۔

ہندوستان بھر کی مجالس میں **981** مجلس سوال و جواب منعقد کی گئیں۔ جن میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ دوران سال

PAPPU:9337336406

LIPU: 9437193658-9778116653

PAPPU LIPU ROAD WAYS

SORO, BALASORE, ODISHA - 756045

ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

مکرم صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی ہدایت پر جملہ ناظمین اضلاع، زعماء اور مبلغین و معلمین سے فون پر رابطہ کیا گیا۔ جس میں مجالس کے کاموں میں بہتری لانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

(7) قیادت تبلیغ:۔مکرم محمد نورالدین ناصر صاحب

سال کے ابتدا میں مکرم محمد نجیب خان صاحب مرحوم کی بطور قائد تبلیغ منظوری موصول ہوئی تھی۔ لیکن تقدیر الٰہی غالب آئی اور موصوف مؤرخہ 14 فروری کو اس دارفانی سے رحلت فرماگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ان کی وفات پر ان کا ذکر خیر کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

”آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، تہجد گزار، خلافت سے سچی وابستگی رکھنے والے، وفاداری اور سچی محبت اور عقیدت رکھتے تھے، ہر کام خلوص کے ساتھ نہایت سنجیدگی اور سلیقے سے بروقت ادا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔“

(خطبہ جمعہ: 5 مارچ 2021ء)

مکرم مرحوم کی وفات کے بعد سیدنا حضور انور نے مکرم محمد نورالدین ناصر صاحب کی بطور قائد تبلیغ منظوری مرحمت فرمائی۔ رپورٹ کے مطابق امسال ہندوستان بھر میں تبلیغی مہم کے چند اعداد و شمار اس طرح ہیں۔

نکات	تعداد
تعداد داعیان الی اللہ	1013
تعداد زیر تبلیغ افراد	54769

تعداد تقسیم لٹریچر	23340
تعداد مجالس جن میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا	826
تعداد بک اسٹال	12
تعداد مجالس جن میں تبلیغی کمیٹیاں قائم ہیں	125

دوران سال ناظمین و زعماء کرام کو تبلیغ کے حوالہ سے دو عدد سرکولرز بھجوائے گئے۔

(8) قیادت ایثار و خدمت خلق: مکرم خالد احمد الہ دین صاحب

آمدہ رپورٹ کے مطابق ایثار و خدمت کے اعداد و شمار اس طرح ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل	اعداد و شمار
1	غرباء و مساکین کے علاج کیلئے دی گئی رقم	31,25,906/-
2	تعداد بے روزگار جنہیں کام دلایا گیا	314
3	تعداد انصار جنہوں نے عطیہ خون پیش کیا	450
4	تعداد وقار عمل	2005
5	تعداد میڈیکل کیمپ	4
6	تعداد افراد جنہیں ہنر سکھایا گیا	261
7	یتیم بچیوں کی شادی کیلئے دی گئی رقم	ایک لاکھ روپئے

(9) شعبہ صف دوم: مکرم مجاہد احمد شاستری صاحب

رپورٹ کے مطابق صف دوم کی انصار کی تعداد 5296 ہے۔ ورچول میٹنگ میں حضور انور نے صف دوم کے انصار کو سائیکل چلانے کی ترغیب دلانے اور مقابلہ جات کروانے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے
منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا (بنی اسرائیل: 31)
LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

سلسلہ میں صف دوم کے انصار سے گزارش ہے کہ جہاں سائیکل استعمال ہوتی ہے وہاں کوشش کریں کہ حضور انور کی ارشاد کی تعمیل میں اپنے کاموں کے سلسلہ میں ورزش کے طور پر سائیکل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

اسی طرح حضور انور نے نائب صدر صاحب صف دوم کو مخاطب کرکے انصار کو نظام وصیت میں شامل کروانے کی ہدایت فرمائی۔ارشاد کی تعمیل میں وصیت کے بارے میں مجالس کو سرکلرز بھجوا کر خصوصیت سے نظام وصیت میں شامل ہونے کی پُرزور تحریک کی جارہی ہے۔ ارشاد حضور انور کی برکت سے اِس میں ہر ماہ اضافہ ہورہا ہے۔الحمدللہ

(10) قیادت ذہانت وصحت جسمانی: مکرم شیخ ناصر وحید صاحب

آمدہ رپورٹ کے مطابق 90% اراکین انصار سیر کرتے رہے ہیں۔55% اراکین انصار کھیلوں میں حصہ لیتے رہے ہیں۔60% انصار سائیکل چلاتے ہیں۔قادیان اور بعض شہروں میں صف دوئم کے انصار اراکین اللہ تعالیٰ کے فضل سے جم میں بھی جاتے ہیں۔اس کے علاوہ صبح کے وقت سیر بھی کرتے ہیں۔بعض انصار اپنے گھروں میں ورزش کرتے ہیں۔

(11) قیادت اشاعت: مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب

مجلس انصاراللہ بھارت کے ترجمان ’’رسالہ انصاراللہ‘‘ کے سابق مینیجر مکرم مولوی مقصود احمد بھٹی صاحب امسال ماہِ مئی میں کرونا وائرس کی وجہ سے اس دار فانی سے رخصت ہوئے۔سیدنا حضور انور نے اِن کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا۔

’’مرحوم بڑے ملنسار، خوش مزاج، دلیر، معاملہ فہم اور مستعد واقف زندگی تھے.....اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے۔‘‘

(خطبہ جمعہ: 4 جون 2021ء)

مرحوم کی وفات کے بعد مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب کی حضور انور نے بطور مینیجر منظوری مرحمت فرمائی۔موصوف رسالہ کے خریداران کی تعداد بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں۔اس وقت رسالہ ھٰذا دو ہزار کی تعداد میں شائع رہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق رسالہ انصاراللہ باقاعدہ ہر ماہ شائع ہورہا ہے۔ یہ رسالہ ہر روز ترقی کی منازل طے کررہا ہے۔مکرم حافظ سید رسول صاحب نیاز ایڈیٹر رسالہ انصاراللہ کافی محنت اور توجہ سے اس اہم ذمہ داری کو ادا کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔جنوری 2020ء سے رسالہ باقاعدگی کے ساتھ مجلس انصاراللہ بھارت کے ویب سیٹ پر اَپ لوڈ ہورہا ہے۔جدید ٹیکنالوجی کا بہتر استعمال کرتے ہوئے ماہ جولائی 2021ء سے رسالہ پر QRCode بھی ڈالا جارہا ہے۔جس سے ہر ناصر بآسانی آن لائن رسالہ کا مطالعہ کرسکتا ہے۔

☆:۔ قیادت اشاعت کے تحت اس سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 31/جولائی 2020ء بعنوان ’’عرفان ختم نبوّت کا ادراک اور حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کا مقصد‘‘ اُردو اور ہندی میں شائع ہوچکا ہے۔

ہندی، ملیالم، تمل، تیلوگو، کنڑ، پنجابی، بنگلہ، اُڑیہ، مراٹھی میں اشاعت کی کارروائی چل رہی ہے۔

✪ کتابچہ نماز، سادہ ترجمہ بزبان اردو گزشتہ سال شائع ہوا تھا امسال

Silver screen
Image India Pvt. Ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

ہندی میں زیر کارروائی ہے۔

✪ صوبہ کیرالہ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف ''تذکرۃ الشہادتین'' کا ترجمہ ملیالم میں ہو چکا ہے۔سالانہ اجتماع کے موقع پر اس کتاب کا اجراء کیا جا چکا ہے۔

✪ مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے حضور انور کی منظوری سے 530 مجالس کے زعماء کو ریویو آف ریلیجینز جبکہ اخبار بدر اُردو 67، اورعلاقائی زبانوں کے 273 پرچے کل 340 پرچے زعماء مجالس کو بھجوائے جا رہے ہیں۔

(12) قیادت تحریک جدید (13) اور وقف جدید:۔

قائد تحریک جدید مکرم رئیس الدین خان صاحب،

قائد وقف جدید مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب

کی رپورٹ کی روشنی میں ملک بھر کے 100% فیصد اراکین ان تحریکات میں حسب توفیق مالی قربانی پیش کر رہے ہیں اور ہر سال ان تحریکات میں اضافہ کے ساتھ ادائیگی بھی کر رہے ہیں۔

(14) قیادت مال:۔مکرم رفیق احمد بیگ صاحب

رپورٹ کے مطابق ہندوستان بھر کی کل 942 مجالس کی طرف سے -/85,23,624 روپئے کے مشخصہ بجٹ موصول ہوئے تھے۔ باوجود کرونا وائرس اور لاک ڈاؤن کے ماہ ستمبر تک کل 55,06,182 -/روپئے کی وصولی ہو چکی ہے۔

لاک ڈاؤن اور کرونا وائرس کی وجہ سے بطور خاص شعبہ تجارت، ملازمت اور زراعت بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔جس کی وجہ سے گزشتہ سال کل منظور شدہ بجٹ کی وصولی میں صرف ایک فیصد کمی رہ گئی تھی۔مالی قربانی کا معیار کافی حد تک بہتر ہے اور امید ہے کہ ماہ دسمبر تک صد فیصد وصولی ہو جائیگی۔انشاءاللہ

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ورچول میٹنگ کے دوران بجٹ مجلس انصاراللہ میں 7 فیصد اضافہ کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

الحمدللہ کہ حضور انور کی دعاؤں کی برکت سے نامساعد حالات کے باوجود امسال بجٹ میں سات فیصد اضافہ ہو کر بھارت کی مجالس سے -/90,20,793 روپئے کے بجٹ موصول ہو چکے ہیں۔الحمدللہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں مکرم صدر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے اراکین انصار اللہ کی مالی قربانی کے تعلق میں ایک رپورٹ پیش ہونے پر مالی قربانی کرنے والوں کے تعلق میں دعائیہ کلمات پر مشتمل مکتوب موصول ہوا ہے۔اس میں ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

''اللہ تعالیٰ مجلس انصاراللہ بھارت کے تمام عہدیداران کی جملہ نیک مساعی کو شرف قبولیت بخشے۔ انسپکٹران کے دورہ جات کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور سفر وحضر میں ہر قسم کی مشکل اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے مفوضہ فرائض اور ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے اور ہر آن آپ سب کا معین ومددگار رہو۔آمین''

''خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

::طالبِ دُعا::
سراج خان

BANTY
SHOE
CENTRE

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

(15) شعبہ آڈٹ:

مکرم قریشی فرید احمد صاحب آڈیٹر مجلس انصارا للہ بھارت کی رپورٹ کے مطابق اس وقت ملک بھر میں 942 مجالس قائم ہیں اور اکثر مجلس میں بفضلہٖ تعالیٰ شعبہ آڈٹ موجود ہے ماہانہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر مجالس کی آڈٹ دوران سال ہوتی رہی ہے۔

ورچول میٹنگ کے آخر پر مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت کو مخاطب کرتے ہوئے سیدنا حضور انور نے فرمایا:

''میں نے تو مختصری باتیں کیں ہیں۔ باقی خود سوچیں اور خود نئے نئے رستے نکالا کریں، یہ نہیں کہ جو ہم نے ٹکسالی قسم کا پروگرام بنا لیا اس کے اوپر عمل کرنا ہے۔ خود دیکھیں کہ نئے رستے، کس طرح improve کرکے ہم نکال سکتے ہیں۔ اپنے دماغوں کو دوڑایا کریں اور اس کو استعمال کیا کریں۔ ماشاءاللہ۔ ذہن اللہ تعالیٰ نے دیئے ہوئے ہیں آپ کو کافی۔ ماشاءاللہ۔ ان کو ذرا اس کام کی طرف لانے کیلئے ہمت اور کوشش کی ضرورت ہے۔ ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔''

اللہ تعالیٰ بھارت کے جملہ انصار کو حضور اقدس کی ہدایات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے سلطان نصیر بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء کے عین مطابق مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وباللہ التوفیق

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العلمین

رپورٹ موازنہ معیار مابین مجالس انصاراللہ بھارت بابت 21-2020ء

(شیخ مجاہد احمد شاستری۔صدر موازنہ کمیٹی)

مسابقت فی الخیرات روحانی قوموں کا طُرّہ امتیاز اور زندہ قوموں کی علامت ہے۔ اس لئے مجالس انصاراللہ بھارت میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے مجالس کے مابین معیار موازنہ کے تحت آمدہ رپورٹوں کی روشنی میں ان کی کارکردگی کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ مقامی مجالس اپنی کارگذاری رپورٹ ہر ماہ ملکی دفتر میں بھجواتی ہیں۔

مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے شروع سال میں خاکسار شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب نائب صدر صف دوئم کی زیر صدارت (9) اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی۔ الحمدللہ کمیٹی نے مسلسل میٹنگز میں ماہانہ اور سالانہ رپورٹوں کا معائنہ کرکے اس موازنہ کے نتیجہ کو تیار کیا ہے۔ خاکسار کمیٹی کے تمام ممبران کا ممنون ومشکور ہے۔

(1) یہ موازنہ مجالس انصاراللہ جولائی 2020ء تا جون 2021ء کی کل 12 رپورٹوں پر مشتمل ہے۔

(2) اس سال موازنہ مجالس کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے محترم صدر صاحب کی منظوری سے تجنید کو مدنظر رکھتے ہوئے تین معیار بنائے گئے۔

(معیار الف) 1 تا 20 کی تجنید والی مجالس

معیار الف کے موازنہ میں 12 رپوٹیں بھجوانے والی مجالس کو شامل کیا گیا۔ جن کی تعداد 59 ہے۔

(معیار ب) 21 تا 50 کی تجنید والی مجالس

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
''یادرکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبر نہیں کرتے''
(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

معیار ب کے موازنہ میں 11 روپئیں بھجوانے والی مجالس کو شامل کیا گیا۔جن کی تعداد 25 ہے۔

(معیارج) 51 تا اُس سے زائد تجنید والی مجالس

معیارج کے موازنہ میں 9 تک روپئیں بھجوانے والی مجالس کو شامل کیا گیا۔جن کی تعداد 16 ہے۔

(3)اس کے علاوہ ناظمین اضلاع کا موازنہ الگ سے کیا گیا۔

ناظمین اضلاع میں کل 17 ناظمین اضلاع موازنہ کے معیار پر پورا اترے۔11 روپئیں بھجوانی والی مجالس شامل تھیں۔

گذشتہ سال کی طرح اس بار بھی کرونا کی وجہ سے کئی امور میں نمبرات ختم کئے گئے ہیں۔مثلاً سالانہ اجتماعات،اجلاسات ماہانہ،کھلیں وغیرہ امور۔اس طرح مجالس کے درمیان اس بار موازنہ کے لئے کل نمبرات 920 مقرر کئے گئے۔جبکہ ناظمین اضلاع کے درمیان موازنہ کے کل نمبرات 320 رکھے گئے۔

اوّلین پانچ ناظمین اضلاع:

اس بار ناظمین اضلاع کے درمیان نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے پہلے پانچ اضلاع مندرجہ ذیل ہیں

نمبرشمار	پوزیشن	نام ضلع	صوبہ
1	اوّل	ناظم ضلع حیدرآباد، محبوب نگر، نظام آباد مکرم انورغوری صاحب	تلنگانہ
2	دوئم	ناظم ضلع کنور،کاسرکوڈ مکرم ٹی شمس الدین صاحب	کیرلہ
3	سوئم	ناظم ضلع پالگھاٹ مکرم بشیر احمد صاحب	کیرلہ
4	چہارم	ناظم ضلع پونچھ مکرم سلیمان صاحب	جموں و کشمیر
5	پنجم	ناظم ضلع چنئی،کڈلور،ناگا پٹنم، پانڈے چیری	تمل ناڈو

خصوصی انعام پانے والے ناظمین اضلاع:

درج ذیل ناظمین اضلاع/علاقہ خصوصی انعام کے مستحق قرار پائے۔

نمبرشمار	نام ضلع	صوبہ
1	مکرم نیک محمد صاحب ناظم ضلع رانچی سنگھ بھوم	جھارکھنڈ
2	مکرم مصدق صاحب ناظم ضلع ملاپورم	کیرلہ
3	مکرم سید شارق مجید صاحب ناظم ضلع بینگلور،مرکرہ،گونی کاپل،مینگلور	کرناٹک
4	مکرم منصورالحق صاحب ناظم ضلع بیربھوم	بنگال

موازنہ معیار(الف)مابین
1 تا 20 تجنید والی مجالس (کل نمبرات 920)

نمبرشمار	پوزیشن	نام مجلس	صوبہ
1	اول	وڈمان	تلنگانہ
2	دوئم	پونا	مہاراشٹر
3	سوئم	جمال پور	پنجاب
4	چہارم	کوچی	کیرلہ

اس ٹول فری نمبر پرفون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل:جمعۃ المبارک)

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

نمبر شمار	پوزیشن	نام مجلس	صوبہ
5	پنجم	پٹنہ	بہار
6	ششم	بھرت پور	بنگال
7	ہفتم	پرنتھل منہ	کیرلہ
8	ہشتم	بڈھانوں	جموں اینڈ کشمیر
9	نہم	مواٹوپوزہ	کیرلہ
10	دہم	کاسرلہ پہاڑ	تلنگانہ

خصوصی انعام کی مستحق مجالس

(1) محبوب نگر، تلنگانہ (2) پسرہ گونڈا، تلنگانہ (3) کاٹرپلی، تلنگانہ (4) نرملہ، تلنگانہ (5) کاماریڈی، آندھرا (6) کپلہ بندھم، آندھرا (7) کورونی پاڈو، آندھرا (8) جنکلہ پالم، آندھرا (9) پنگارسنگھ اُڈیشہ (10) تھلاسیری، کیرلہ

موازنہ معیار (ب) مابین

21 تا 50 تجنید کی مجالس (کل نمبرات 920)

نمبر شمار	پوزیشن	نام مجلس	صوبہ
1	اول	ابراہیم پور	بنگال
2	دوئم	پتہ پریم	کیرلہ
3	سوئم	کوڈیاتھور	کیرلہ
4	چہارم	پالگھاٹ	کیرلہ
5	پنجم	کنّورسٹی	کیرلہ
6	ششم	کنڈور	تلنگانہ
7	ہفتم	مسعود پور	ہریانہ
8	ہشتم	ائراپورم	کیرلہ
9	نہم	چنتہ کنٹہ	تلنگانہ
10	دہم	سکندرآباد	تلنگانہ

خصوصی انعام کی مستحق مجالس

(1) بھدرواہ، جموں کشمیر (2) کٹاکشہ پور، تلنگانہ (3) آلپی، کیرلہ (4) سینٹ تھامس، تامل ناڈو

موازنہ معیار (ج) مابین

51 سے زائد تجنید کی مجالس

(کل نمبرات 920)

نمبر شمار	پوزیشن	نام مجلس	صوبہ
1	اول	قادیان	پنجاب
2	دوئم	کالیکٹ	کیرلہ
3	سوئم	حیدرآباد	تلنگانہ
4	چہارم	کروناگاپلی	کیرلہ
5	پنجم	ماتھوٹم	کیرلہ
6	ششم	کوڈالی	کیرلہ
7	ہفتم	چنئی	تمل ناڈو
8	ہشتم	کیرنگ	اڈیشہ
9	نہم	کرولائی	کیرلہ
10	دہم	بنگلور	کرناٹک

❁❁❁

JOTI SAW MILL(P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہو جاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ

مکرم محمد اکبر بیگ صاحب مرحوم آف طاہر آباد (آسنور کشمیر) کا ذکر خیر

طاہر احمد بیگ
نائب ناظم
دارالقضاء قادیان

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فِدا کر

خاکسار کے والدمحترم مکرم محمد اکبر بیگ صاحب مرحوم طاہر آباد (آسنور) مورخہ 26/ جولائی 2021ء بوقت رات 9:15 بجے وفات پا چکے ہیں۔ إِنَّا لِلّٰہِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعونَ۔

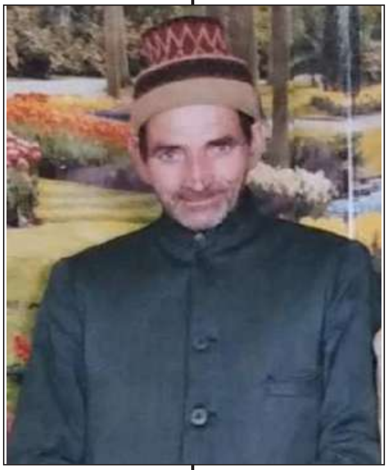

والد صاحب مرحوم مکرم خضر محمد بیگ صاحب مرحوم کے اکلوتے بیٹے تھے۔مکرم خضر محمد بیگ صاحب مرحوم اپنے علاقہ میں عبادت الٰہی، ایمانداری ، مہمان نوازی اور ہمدردیٔ خلق کے باعث ہر دلعزیز تھے۔

والد صاحب مرحوم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی ایمانداری اور معاشرتی رواداری کے باعث ہر دلعزیز تھے۔مرحوم انتہائی جفاکش، دلیر، باہمت شخصیت کے مالک تھے۔جموں میں قریباً 35 سال اپنے کام کاج کے سلسلہ میں ہر سال 6 ماہ قیام کرتے تھے۔اس دوران احمدیہ مسجد جموں میں موصوف کو طوعی خدمات اور مہمان نوازی کا بھرپور موقع ملا ہے۔

والد صاحب مرحوم کو خلافت احمدیہ اور واقفین زندگی، مربیان کے ساتھ خاص محبت تھی۔سبھی واقفینِ زندگی کے ساتھ عزت کے ساتھ پیش آتے تھے۔تمام وہ واقفین زندگی، مربیان جنھوں نے ان کے ساتھ وقت گزارا ہے وہ ان کے حسن خلق، ہمدردیٔ خلق اور طوعی خدمات کا حسین پیرایہ میں ذکر خیر کیا کرتے ہیں۔

اسی طرح مشن ہاؤس میں قیام کے دوران جماعت احمدیہ بھدرواہ/ پونچھ/ راجوری اور وادیٔ کشمیر کے وہ احباب جو اُن دنوں مشن ہاؤس میں آتے جاتے تھے وہ مرحوم والد صاحب کے بہت ثناء خواں ہیں ان سبھی احباب جماعت نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے والد مرحوم کی مہمان نوازی اور ہمدردیٔ خلق اور ایمانداری کے

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

بہت سارے واقعات بیان کئے ہیں۔

والد صاحب مرحوم بہت ایماندار شخص تھے۔دوکان کی وجہ سے اپنوں کے ساتھ ساتھ غیروں کے ساتھ بھی بہت عرصہ لین دین رہا ہے۔وفات کے بعد اپنوں کے ساتھ ساتھ غیر از جماعت دوستوں نے بھی والد صاحب مرحوم کی ایمانداری کا خاص تذکرہ کیا۔

والد صاحب مرحوم اپنی ایمانداری اور محنت اور دلیری کے باعث پورے گاؤں میں معروف تھے۔پسماندگان میں بیوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔بڑے بیٹے مکرم محمد افضل بیگ صاحب اس وقت بطور صدر جماعت احمدیہ طاہر آباد (آسنور کشمیر) خدمت بجالا رہے ہیں۔جبکہ خاکسار کو قادیان میں بطور نائب ناظم دارالقضاء خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔اسی طرح مرحوم والد صاحب مکرم رفیق احمد بیگ صاحب ناظر بیت المال آمد کے تایازاد بھائی اور مکرم مظفر احمد شاہد صاحب مبلغ انچارج ضلع کولگام زون 1 کے سگے ماموں تھے۔

مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات کیلئے قارئین کی خدمت میں دُعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

آن لائن سالانہ اجتماع انصاراللہ صوبہ اڈیشہ

مؤرخہ 10/اکتوبر 2021ء کو مجلس انصاراللہ صوبہ اڈیشہ کا 31 واں سالانہ اجتماع بھوبنیشور میں شایان شان طریق سے منعقد ہوا۔اجتماع کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔بعد نماز فجر خصوصی درس و تلاوت قرآن کریم کے بعد لوائے انصاراللہ لہرایا گیا۔مکرم نورالدین امین صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ شمال مشرقی ہند کی صدارت میں افتتاحی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔بعدازاں حسن قرأت، نظم خوانی اور تقاریر کے علمی مقابلہ جات دو گروپوں کے مابین کروائے گئے۔انصار نے کافی ذوق وشوق حصہ لیا۔

اسی روز شام کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔جس میں خاکسار نے شکریہ احباب پیش کیا اور مکرم صدر اجلاس نے علمی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا۔اجتماعی دعا کے ساتھ سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔آن لائن کے ذریعہ (9) اضلاع (20) مجالس سے کل (390) انصار شامل ہوئے۔الحمدللہ۔

(عبدالودود خان۔صدر اجتماع کمیٹی صوبہ اڈیشہ)

Ph:09419049823
Ph:09622584733

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا :: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979